

سوالا جوابا

بلاغت

محمد علی صدیقی عطاری

طالب علم : جامعہ فیضان ضیائے مدینہ

فهرست

مقدمه في الفصاحة والبلاغة

٠١	مختصر سوالات
٠٢	طويل سوالات

علم المعاني

٠٣	مختصر سوالات
----	--------------

الباب الاول

٠٣	مختصر سوالات
----	--------------

الكلام على الخبر

٠٥	مختصر سوالات
٠٦	طويل سوالات

الكلام على الانشاء

٠٧	مختصر سوالات
٠٩	طويل سوالات

الباب الثاني

١٢	طويل سوالات
----	-------------

الباب الثالث

١٣	طويل سوالات
----	-------------

الباب الرابع

١٤	مختصر سوالات
١٥	طويل سوالات

الباب الخامس

١٨	مختصر سوالات
----	--------------

الباب السادسالباب السابعالباب الثامناقسام الایجازاقسام الاطنابخاتمه الاولعلم البيانالتشبيهاركان التشبيه

اقسام التشبيه

٣٣	-----	مختصر سوالات
٣٣	-----	طويل سوالات

اغراض التشبيه

٣٥	-----	مختصر سوالات
٣٥	-----	طويل سوالات

المجاز

٣٦	-----	مختصر سوالات
----	-------	--------------

الاستعاره

٣٦	-----	مختصر سوالات
----	-------	--------------

مجاز المرسل

٣٧	-----	مختصر سوالات
٣٨	-----	طويل سوالات

مجاز المركب

٣٩	-----	مختصر سوالات
----	-------	--------------

مجاز العقلي

٣٩	-----	مختصر سوالات
----	-------	--------------

الكنائيه

٤٠	-----	مختصر سوالات
٤٠	-----	طويل سوالات

علم البدلج

٤٢	-----	مختصر سوالات
----	-------	--------------

مسحّنات المعنويه

٤٢	-----	مختصر سوالات
٤٥	-----	طويل سوالات

مسحّنات اللفظية

٢٤

مختصر سوالات

٢٨

طويل سوالات

خاتمة الثاني

٥٢

مختصر سوالات

٥٣

طويل سوالات

بلاغت
سوالا جوابا

مقدمہ فی الفصاحتہ و البلاغۃ

مختصر سوالات

(۱) فصاحت کی لغوی و اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

(ج) لغوی تعریف: اس سے مراد بیان اور ظہور کی خبر دینا ہے

* اصطلاحی تعریف: فصاحت اصطلاح میں کلمہ اور کلام اور متکلم کے لیے وصف واقع ہوتا ہے۔

(۲) فصاحت کلمہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) کلمہ کا تنافر الحروف اور مخالفت القیاس اور غرابت سے سلامت ہونا فصاحت کلمہ کہلاتا ہے۔

(۳) تنافر الحروف کی تعریف بمع مثال بیان کریں؟

(ج) یہ کلمے میں ایسا وصف ہے جو ثقل (بھاری پن) کو اور تلفظ کی دشواری واجب کرتا ہے۔

(۴) مخالفت القیاس کی تعریف بمع مثال بیان کریں؟

(ج) کلمہ کا صرفی قانون پر جاری نہ ہونا۔

فَإِنَّ يَكُ بَعْضُ النَّاسِ سَيِّفًا لِلدَّوْلَةِ فَقِيَ النَّاسُ بُؤَاقَاتِ لَهَا وَ طَبُؤُ	اس میں لفظ بُؤُقُ صرفی قانون کے تحت اس کی جمع قلت أَبْوَاقُ آنی چاہیے تھی لیکن یہ اس کے مخالف آئی۔
إِنَّ بَنِيَّ لِلْإِسَامِ زَهْدَةٌ مَا لِي فِي صُدُورِهِمْ مِنْ مَوَدَّةٍ	اس میں لفظ مَوَدَّةٍ صرفی قانون کے تحت اس میں ادغام کے قاعدے کے تحت مَوَدَّةٌ آنی چاہیے تھی لیکن یہ اس کے مخالف آئی ہے۔

(۵) غرابت کی تعریف بمع مثال بیان کریں؟

(ج) کلمے کا غیر ظاہری معنی میں ہونا۔

تَكَأ كَأُ	أَجْتَمَعَ
إِفْرَنْقَعَ	أَنْصَرَفَ
إِطْلَحَمَ	أَشْتَدَّ

(۶) فصاحت کلام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) کلمہ کا تنافر الکلمات، ضعف التالیف، اور تعقید سے سلامت ہونا ہے۔

۷) تنافر الکلمات کی تعریف بمع مثال بیان کریں؟

ج) یہ کلام میں ایسا وصف ہے جو ثقل (بھاری پن) کو اور تلفظ کی دشواری واجب کرتا ہے۔

فِي رَفْعِ عَرْشِ الشَّرْعِ مِثْلَكَ يَشْرَعُ	وَأَلَيْسَ قَرَبَ قَبْرِ حَرْبٍ قَبْرُ
---	--

۸) ضعف التالیف کی تعریف بمع مثال بیان کریں؟

ج) کلام کا نحوی مشہور قانون پر جاری نہ ہونا۔

جزز بنوہ ابا الغیلان عن کبر و حسن فعل کما یجزی سنمار	اس میں بنوہ کی ضمیر ابا الغیلان (جو کہ اس کا مرجع ہے (اس سے پلفظ اور رتبہ پہلے ذکر کردی جو کہ نحوی مشہور قاعدے کے خلاف ہے۔
---	--

۹) فصاحت متکلم کی تعریف بیان کریں؟

ج) یہ ایک ایسا ملکہ ہے جس سے مقصود کو کسی بھی گرض میں فصیح کلام کے ساتھ ادا کرنے پر قادر ہو۔

۱۰) بلاغت کی لغوی و اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

ج) لغوی تعریف: بلاغت کا لغوی معنی وصول اور انتہاء کے ہیں۔

* اصطلاحی تعریف: بلاغت اصطلاح میں کلام اور متکلم کے لیے وصف واقع ہوتا ہے۔

۱۱) بلاغت متکلم کی تعریف بیان کریں؟

ج) - یہ ایک ایسا ملکہ ہے جس سے مقصود کو کسی بھی گرض میں بلیغ کلام کے ساتھ ادا کرنے پر قادر ہو۔

طویل سوالات

۱) تعقید کی تعریف و اقسام و وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

ج) تعریف: اس سے مراد کلام کا معنی مرادی پر دلالت کرنے میں پوشیدہ ہونا۔

اقسام:

اس کی دو اقسام ہیں تعقید لفظی تعقید معنوی

تعقید لفظی: وہ تعقید جس میں خفاء (پوشیدگی) لفظ کے اعتبار سے تقدیم یا تاخیر یا فصل کے سبب ہو۔

جَفَخْتُ وَ هُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ شَيْئٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَعْرَ دَلَائِلُ	جَفَخْتُ بِهِمْ شَيْئٌ دَلَائِلُ عَلَى الْحَسَبِ الْأَعْرَ هُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا
---	--

تعقید معنوی: وہ تعقید جس میں خفاء (پوشیدگی) معنی کے اعتبار سے ہو (یہ مجاز و کنایہ میں استعمال ہوتا ہے)۔

نَشَرَ الْمَلِكُ السِّنَّةُ فِي الْمَدِينَةِ (اس سے مراد جاسوس ہیں) [اس کی جگہ نشر عیونہ کہنا بھی درست ہے۔

(۲) بلاغت کلام کو تفصیلاً بیان کریں؟

(ج) تعریف:

وہ کلام جو فصاحت کے ساتھ مقتضی الحال کے مطابق ہے۔

الحال

تعریف:

یہ ایک ایسا ابھارنے والا امر ہے جو متکلم کو اس بات پر ابھارتا ہے کہ وہ صورت مخصوصہ پر اپنی عبارت لائے۔

مثال:

(المدح) یہ ایک ایسا حال ہے جو متکلم کو اس بات کو اس بات ابھارتا ہے کہ وہ کلام اطناب لائے (طویل کلام)۔
(ذکاء الخطاب) یہ ایک ایسا حال ہے جو متکلم کو اس بات کو اس بات ابھارتا ہے کہ وہ کلام ایجاز لائے (مختصر کلام)۔

مقتضی

تعریف:

مقتضی وہ مخصوص صورت ہے جس پر عبارت لائی جاتی ہے۔

مثال:

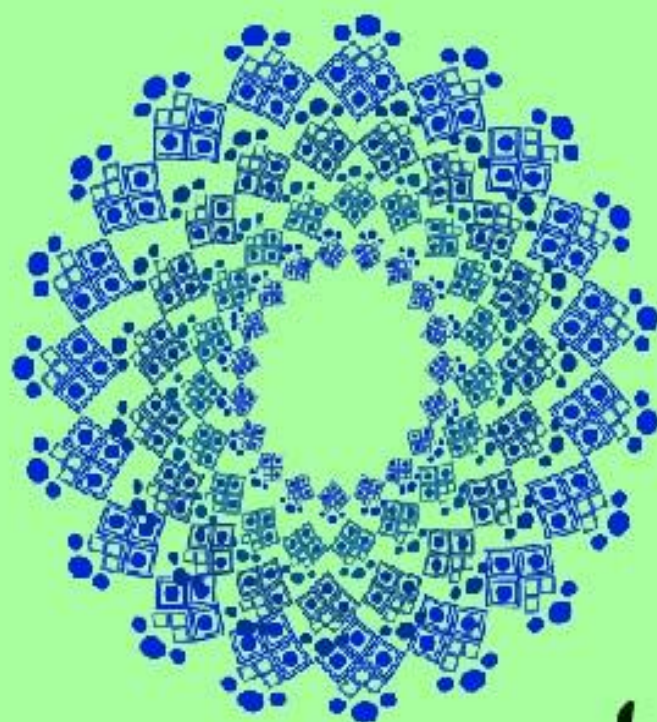
(المدح) یہ ایک ایسا حال ہے جو متکلم کو اس بات کو اس بات ابھارتا ہے کہ وہ کلام اطناب لائے اور اطناب یہ وہ صورت ہے جس پر کلام لایا گیا ہے۔

(ذکاء الخطاب) یہ ایک ایسا حال ہے جو متکلم کو اس بات کی طرف ابھارتا ہے کہ وہ کلام ایجاز لائے اور ایجاز یہ وہ صورت ہے جس پر کلام لایا گیا ہے۔

(المدح) اس میں مقتضی اطناب ہے۔

(ذکاء الخطاب) اس میں مقتضی ایجاز ہے۔

کلام کو اطناب اور ایجاز پر لانا مقتضی کے مطابق



علم المعاني

سوالا جوابا
بلاغت



مختصر سوالات

۱) علم المعانی کی تعریف بیان کریں؟

ج) علم المعانی ایسا علم ہے جس کے ذریعے ایسے عربی لفظ کے احوال جانے جاتے ہیں جس کے ذریعے وہ مقتضی الحال کے مطابق ہوں

۲) علم المعانی کی مثال اور اس کی وضاحت بیان کریں؟

ج) وَاِنَّا لَا نَذَرُیْ اَشَدُّ اُرِیدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا

اس سے مراد یہ ہے کہ کلام مختلف ہوتے ہیں احوال کے مختلف ہونے کی سے یعنی اس میں پہلے جملے میں حال رب کی طرف شر کی نسبت کرنے سے منع کرتا ہے اور دوسرا جملہ دوسرے جملے میں حال رب کی طرف خیر کی نسبت کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

الباب الاول

مختصر سوالات

۱) خبر کی تعریف بیان کریں؟

ج) خبر وہ کلام ہے جس کے کہنے والے کے لیے یہ کہنا درست ہو کہ وہ اس میں سچا ہے یا جھوٹا ہے۔

سَافِرَ عَلَیْ

۲) انشاء کی تعریف بیان کریں؟

ج) انشاء وہ کلام ہے جس کے کہنے والے کے لیے یہ کہنا درست نہ ہو کہ وہ اس میں سچا ہے یا جھوٹا ہے۔

سَافِرُ یَا عَلَیْ

۳) مسند کونسی چیزیں ہوتی ہیں؟

ج) ۱) فعل

۲) مبتدا کی قسم ثانی

الكلام على الخبر

مختصر سوالات

(۱) جملہ فعلیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) جملہ فعلیہ وضع کی گیا ہے زمانہ مخصوص میں اختصار کے ساتھ حدوث کا فائدہ دینے کے لیے۔

(۲) جملہ اسمیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ جملہ جو صرف مسند الیہ کے لیے مسند کو ثابت کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

(۳) خبر کا اصل غرض بیان کریں؟

(ج) خبر کا اصل غرض یہ ہے کہ مخاطب کو ایسا فائدہ دیا جائے جس پر جملہ مشتمل ہو یا مخاطب کو یہ فائدہ دینے کے لیے کہ متکلم بھی اس جانے والا ہے۔

انت حضرت امس

حضر الامیر

(۴) ادوات تاکید بیان کریں؟

(ج) ادوات تاکید

قد	إِنَّ
اما شرطیہ	أَنَّ
لام ابتداء	
احرف تنبیہ	
قسم	
دونوں تاکید کے	
حروف زائدہ	
تکرار	

طویل سوالات

(۱) خبر کے اغراض اخری بیان کریں؟

(ج) خبر کے اغراض اخری:

خبر کے اغراض اخری		
استرحام	رحم طلب کرنا	رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر
اظہار الضعف	کمزوری کا اظہار کرنا	قال رب انی وھن العظم منی
اظہار التحسر	حسرت کا اظہار کرنا	فلما وضعتها قال رب انی وضعتها انثی و اللہ اعلم بما وضعت
-----	آنے والے پر خوشی کا اور جانے والے پر شامت کا اظہار کرنا	جاء الحق و زھق الباطل
اظہار السرور	خوشی کا اظہار کرنا	اخذت جائزۃ المقدم
توبیخ	ڈرانا	الشمس طالعة

(۲) خبر میں تاکید ذکر کرنے کے اعتبار سے اس کی اقسام بیان کریں؟

(ج) خبر میں تاکید ذکر کرنے کے اعتبار سے اس کی تین اقسام ہیں:

ابتدائی:

یہ وہ خبر ہے جو کہ تاکید سے خالی ہو (جب آپکا مخاطب حکم سے خالی الذہن ہو)۔

طلبی:

یہ وہ خبر ہے جس میں صرف ایک تاکید ہے (جب آپکا مخاطب متردد ہو)۔

انکار:

یہ وہ خبر ہے جس میں کثیر تاکید ہو (جب آپکا مخاطب منکر ہو)۔



الكلام عى الانشاء

مختصر سوالات

(۱) طلبى كى تعريف بيان كريں؟

(ج) وہ قسم انشاء ہے جو تقاضہ كرے ايسى مطلوبہ چیز كا جو طلب كے وقت حاصل نہ ہو۔

(۲) غير طلبى كى تعريف بيان كريں؟

(ج) وہ قسم انشاء ہے جو تقاضہ كرے ايسى مطلوبہ چیز كا جو طلب كے وقت حاصل ہو۔

(۳) طلبى كن اشياء سے آتى هيں؟

(ج) اشياء طلبى:

امر
نهي
استفهام
تمنى
نداء

(۴) امر كى تعريف بيان كريں؟

(ج) امر وہ طلبى ہے جو بلندی كے طور پر فعل كو طلب كرتا ہے۔

(۵) ادوات امر بيان كريں؟

(ج) ادوات امر:

خذ الكتاب بقوة	فعل امر
لينفق ذو سعة من سعته	وہ فعل مضارع جوام سے ملا ہوا ہو
حي على الفلاح	اسم فعل
سعيًا فى الخير	وہ مصدر جو فعل امر كا نائب ہو

(۶) نہى كى تعريف بيان كريں؟

(ج) نہى وہ طلبى ہے جو بلندی كے طور پر فعل كے روكنے كو طلب كرتا ہے۔

۷) استفہام کی تعریف بیان کریں؟

ج) استفہام وہ طلبی ہے جو کسی شئی کے جاننے کو طلب کرتا ہے۔

۸) ادوات استفہام بیان کریں؟

ج) ادوات استفہام:

ہمزة	انّی
ہال	کم
ما	ایّ
من	
متی	
ایّان	
کیف	
این	

۹) هل کس لیے آتا ہے؟

ج) هل صرف تصدیق کے طلب کے لیے آتا ہے۔

۱۰) هل کی اقسام بیان کریں؟

ج) بسیطہ: وہ هل جس سے کسی چیز کے ذات کے وجود کے بارے میں سوال کیا جائے۔ هل العنقاء موجود؟

مرکبہ: وہ هل جس سے کسی چیز کے لیے کسی چیز کے پائے جانے کے بارے میں سوال کیا جائے۔ هل تبیض العنقاء و تفرح

۱۱) ما کس لیے آتا ہے؟

ج) ما سے یا تو اسم کی وضاحت کو طلب کرتا ہے یا تو مسیٰ کی حقیقت کو طلب کرتا ہے یا تو اپنے ساتھ والے کے حال کو طلب کرتا ہے۔

ما العسجد او اللجین ما الانسان؟ ما انت

۱۲) انّی کس لیے آتا ہے؟

ج) انّی یا تو کیف کے معنی میں ہوتا ہے یا تو من این کے معنی میں ہوتا ہے یا تو متی کے معنی میں ہوتا ہے۔

انّی یحییٰ ہذہ اللہ بعد موتہا یا مریم انّی لک ہذا زرا انّی شئت

۱۳) تمنی کی تعریف بیان کریں؟

ج) تمنی وہ ایسا طلبی ہے جو ایسی محبوب چیز کو طلب کرتا جس کا حصول کی امید نہ ہو اس کے محال ہونے کی وجہ سے یا اس کے دور واقع ہونے کی

وجہ سے۔

۱۴) تمنی کے ادوات بیان کریں؟

(ج) تمنی کے ادوات :

لیت لی الف دینار	لیت (اس کا اصل ہے)
فهل لنا من شفعاء فيشفعوا لنا	هل
فلو ان لنا كرة فנקون من المؤمنین	لو
اسرب القطا هل من یعیعر جناحه لعلی الیه من قد هویت اطیر	لعل

۱۵) نداء کی تعریف بیان کریں؟

(ج) نداء وہ طلبی ہے جو توجہ طلب کرتا ہے (ادعو) کے قائم مقام حروف کے ساتھ ۔

۱۶) نداء کے ادوات بیان کریں؟

(ج) نداء کے ادوات :

یا	ہیا
ہمزہ	
ای	
آ	
آسی	
ایا	
وا	

طویل سوالات

۱) امر کے غراض اخری بیان کریں؟

(ج) امر کے اغراض اخری :

اوزعنی ان اشکرک نعمتک	دعا کرنا	-----
اعطنی الکتاب	عرض کرنا	التماس
اذا تداینتم الی اجل مسمی فاکتبوه الیکتب بینکم کاتب بالعدل	رہنمائی کرنا	ارشاد
اعملو ما شئتم	ڈرانا	تہدید

تعبیز	عاجز کرنا	یا نلبکر انشروا الی کلیبا یا لبکر این این الفرار
اھانتہ	توہین کرنا	کونو حجارۃ او حدیدا
اباحتہ	جائز کرنا	کلوا واشربوا
امتنان	احسان جتانہ	وکلوا مما رزقکم اللہ
-----	تمنی کرنا	الا ایھا اللیل الطویل الا النجلی بصبح و ما الاصبح منک بامثل
تخییر	اختیار دینا	خذ هذا او ذاک
تسویہ	برابری دینا	فاصبر او لا تصبر
اکرام	عزت کرنا	وادخلوھا بسلام آمنین

(۲) نھی کے غراض اخری بیان کریں؟

(ج) نھی کے غراض اخری :

-----	دعا کرنا	فلا تشمت بی الاعداء
التماس	عرض کرنا	لا تبرح من المکانک حتی نارجع الیک
-----	تمنی کرنا	یا لیل یا نوم زل یا صبح قف لا تطلع
تھدید	ڈرانا	لا تطع امری

(۳) ہمزہ استفہامیہ کس لیے آتا ہے وخاحت کے ساتھ بتائیں نیز اس کے مسئول عنہ کی بھی وضاحت کریں؟

(ج) ہمزہ تصور یا تصدیق کو طلب کرتا ہے۔

تصور : یہ مفرد کا جانا ہے

۱ علی سافر ام خالد (اس میں سفر کرنے والے

تصدیق : یہ نسبت کا جانا ہے۔

۱ سافر علی (اس میں سفر کرنے کو طلب کیا

مسئول عنہ :

تصور : تصور میں مسئول عنہ ہمزہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا معادل ام متصلہ کے بعد ذکر کیا جاتا ہے اور کبھی اس کا معادل ذکر نہیں کیا جاتا ہے۔

۱ انت فعلت ام یوسف ؟

مسند الیہ کے بارے میں استفہام ہوتا ہے

۱ راغب انت عن الامر ام راغب فیہ

مسند کے بارے میں استفہام ہوتا ہے

ایای تقصد ام خالداً
ا راکبا جئت ام ماشیا ؟
ایوم الخمیس قدمت ام یوم الجمعة ؟

مفعول کے بارے میں استفہام ہوتا ہے
حال کے بارے میں استفہام ہوتا ہے
ظرف کے بارے میں استفہام ہوتا ہے
تصدیق: تصدیق میں مسئول عنہ نسبت ہوتی اور اس کا معادل نہیں آتا ہے۔

(۴) استفہام کے غراض اخیری بیان کریں؟
(ج) استفہام کے غراض اخیری:

تسویہ	برابری دینا	سواء علیہم ا انذرتہم ام لم تنذرہم
-----	نفی کرنا	هل جزاء الاحسان الا الاحسان
-----	انکار کرنا	ا غیر الله تدعون
-----	حکم دینا	ا اسلمتم
-----	نہی کرنا	ا تخشونہم فالله احق ان تخشوه
تشویق	شوق دلانا	هل ادلکم لعی تجارة تنجیکم من عذاب الیم
-----	تعظیم بیان کرنا	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه
تحقیر	مذمت بیان کرنا	ا هذا الذی مدحتہ کثیراً
تہکم	مناق اڑانا	ا عقلک یسوّغ لک ان تفعل کذا ؟
-----	تعجب کرنا	وَ قَالَ مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ
تنبیہ علی الضلال	گمراہی پر تنبیہ کرنا	فاین تذهبون
-----	وعید بیان کرنا	اتفعل کذا و قد احسنت الیک

(۵) حروف نداء قریب وبعید بتائیں نیز قریب کو بعید اور بعید کو قریب کی منزلت میں اتارنے کی وجوہات بھی بیان کریں؟
(ج) حروف نداء قریب: ہمزہ اور ای یہ قریب کی نداء کے کیے آتے ہیں۔

بعید کو قریب کی منزلت میں اتارنے کی وجوہ: مشارالیه کا متکلم کے ذہن میں شدید حاضر ہونا گویا کہ وہ اس کے ساتھ حاضر ہو جائے ہو۔

اک تیقنوا ا سگان نعمان الر

بانکم فی ربع قلبی سگان

قریب کو بعید کی منزلت میں اتارنے کی وجوہ: اس کی تین وجوہات ہیں

یا تو منادی عظیم الشان ہوگا اس کی درجات کی دوری کے سبب متکلم سے۔ ایا مولای

یا تو منادی کے درجے کو کم کرنے کے لیے۔ ایا هذا

یا تو سامع کے غافل ہونے کی طرف اشارہ کرنا: اس کے لیے جو مجلس میں سو رہا ہو تو تیرا اس کے لیے کہنا: ایا فلان

(۶) نداء کے غراض اخری بیان کریں؟

(ج) نداء کے غراض اخری:

اغرار	ترغیب دینا	یا مظلوم
زجر	ڈانٹنا	افوادی متی المتاب الما تصح والشیب فوق راسی
تحیر تضجر	حیرت یا پریشانی کا اظہار کرنا	ایا منازل سلمی ابن سلماک
تحسر و توجع	حسرت اور تکلیف کا اظہار کرنا	ایا قبر معن کیف واریت جوده و فقد کان منه البر والبحر مترعا
تذکر	پرانی یادیں تازہ کرنا	ایا منزلی سلمی سلام علیکما هل؛ الا زمن اللاتی مضین رواجع

الباب الثانی

طویل سوالات

(۱) ذکر کے اسباب بجمع امثال بیان کریں؟

(ج) ذکر کے اسباب:

اولئک علی ہدی من ربهم و اولئک هم المفلحون	وضاحت اور پختگی کا زیادہ ہونا	-----
زید نعم الصدیق	قرینے پر بھروسے کا کم ہونا (اس کے یا سامع کے فہم کے کمزور ہونے کی وجہ سے)	-----
عمرو قال کذا	سامع کے کند ذہن ہونے سے اعراض کرنا [اس کے جواب میں (ماذا قال عمرو)]	-----

علی یقاوم الاسد	تعجب کرنا جب کہ حکم نامہ ہو	تعجب
رجع المنصور / رجع المهزوم	تعظیم یا توہین بیان کرنا جبکہ وہ لفظ اس حکم کا فائدہ دیتا ہو	التعظیم و الالهانة

(۲) حذف کے اسباب بمع امثال بیان کریں؟

(ج) حذف کے اسباب:

اقبل (ترید علیا)	غیر مخاطب سے معاملے کو چھپانا
لئیم خسیس (بعد ذکر شخص معین)	حاجت کے وقت انکار لانا
خالق کل شئی	محذوف/دعویٰ کرنے والے پر تنبیہ کرنا
واسطۃ مقد الکواکب	سامع کی توجہ اور اس کی توجہ کی مقدار کا امتحان لینا
قال لی کیف انت قلت علی سهر دائم وحزن طویل شکاری کا کہنا (غزال)	مقام کا تنگ ہونا: تکلیف کی وجہ سے فرصت کے ختم ہونے کی وجہ سے
نحن بما عندنا و انت بما عند ک راض والرائی مختلف ما ودعک ربک وما قلی	محافظت شعری کرنا محافظت سجع کرنا
والله یدعو الی دار السلام	عموم مراد لینا اختصار کے ساتھ
قد طلبنا فلم یجد لک فی السو دد والمجد والمکارم مثلاً	ادب کرنا
هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون	متعدی کو لازم کی منزلت میں اتارنا (معمول کے ساتھ فائدے کے نہ ہونے کی وجہ سے)
نجوم سماء قوم اذا اکل اخفو حدیثهم	تعظیم کرنا (اپنی زبان سے اس کو بچنا) تحقیر کرنا (اس سے اپنی زبان کو بچانا)

الباب الثالث

طویل سوالات

(۱) تقدیم کے اسباب بمع امثال بیان کریں؟

(ج) تقدیم کے اسباب:

والذی حارت البریۃ فیہ حیوان مستحدث من جماد	شوق دلانا متاخر کی طرف، جبکہ متقدم خبر دینے والا ہو غرابت کے ساتھ
العفو عنک صدر بہ الامر	اچھائی اور برائی جلدی لینا
ا بعد طول التجربة تنخدع بهذه الزخارف	متقدم کا انکار اور تعجب کی جگہ پر ہونا
هذا الكلام صحيح فصيح بليغ	ترقی کی راہ پر چلنا (پہلے عام کو لانی پھر خاص کو لانا کیونکہ جب عام کو خاص کے بعد لایا جاتا ہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا)

عموم سلب یا سلب عموم پر نص ہونا۔ عموم سلب: اداة عموم کو اداة سلب پر مقدم کرنا۔ سلب عموم: اداة سلب کو اداة عموم پر مقدم کرنا۔	کل ذلک لم یکن لم یکن کل ذلک
حکم کا پختہ کرنا (جب اس کی خبر فعل ہو)۔	الہلال ظہر
خاص کرنا	ایاک نعبد
وزن شعری کی محافظت کرنا۔	إذا نطق السفیہ فلا تجبه فخیر من اجابته السکوت
وزن صحیح کی محافظت کرنا۔	خذوه فغلوه ثم الجحیم فصلوه ثم فی سلسلۃ ذرعها سبعون ذراعا فاسلکوه
وجودی ترتیب کی رعایت کرنا	لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

الباب الرابع

مختصر سوالات

- (۱) تعریف سے کہا مراد ہے؟
- (ج) جب مخاطب کو سمجھانے کے غرض کا تعلق کلام کے معین ہونے کے ساتھ ہو۔
- (۲) تشکیل سے کیا مراد ہے؟
- (ج) جب مخاطب کو سمجھانے کے غرض کا تعلق کلام کے معین ہونے کے ساتھ نہ ہو۔
- (۳) معرفہ کیا چیزیں ہوتی ہیں؟
- (ج) معرفہ:

اسم ضمیر
اسم علم
اسم اشارہ
اسم موصول
محلّی ب (ال)
معرفہ میں سی کسی کی

طرف

مضاف

منادی

(۴) ضمیر کس لیے لائی جاتی ہے؟

(ج) ضمیر کو لایا جاتا ہے جب متکلم یا مخاطب یا غائب کا مقام اختصار (مختصر کرنے) کے ساتھ ہو۔

(۵) خطاب کی اصل کیا ہے؟

(ج) خطاب اصل میں مشاهد (نظر آنے والی) معین چیزوں کے لیے ہوتا ہے لیکن کبھی مخاطب کیا جاتا غیر مشاهد چیزوں کو ان کے دل میں حاضر ہونے کی وجہ سے۔

ایاک نعبد

کبھی ارادہ کیا جاتا غیر معین کے لیے خطاب کو عام کرنے کا اس طرح کہ خطاب ممکن ہو ہر شخص کے لیے
اللّٰثِیْمُ مَنْ اِذَا احْسَنْتَ اِلَیْهِ اَسَاءَ اِلَیْكَ

(۶) علم کس لیے لایا جاتا ہے؟

(ج) علم کو لایا جاتا اسم خاص کے ساتھ سامع کے ذہن میں اس کے معنی کو حاضر کرنے کے لیے۔

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمَاعِیْلَ

(۷) علم کے اغراض آخری بیان کریں؟

(ج) علم کے اغراض آخری:

تعلیم	رکب سیف الدولة
اھانت	ذهب صخر
کنایہ کرنا ایسے معنی سے جو صلاحیت رکھتے ہیں	تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَہْبٍ

(۸) اسم اشارہ کس لیے لایا جاتا ہے؟

(ج) اسم اشارہ کو لایا جاتا ہے جب اس معنی کے حاضر کرنے کے لیے ایک ہی طریقہ معین ہو۔

(۹) اسم اشارہ کے اغراض آخری بیان کریں؟

(ج) اسم اشارہ کے اغراض آخری:

عجیب و غریب حکم کا اظہار کرنا	کم عاقل عاقل اعیت مذاہبہ و جاہل جاہل تلقاہ مرزوقا هذا الذی ترک الاوام حائرة و صیر العالم النحریر زندیقا
تعلیم کرنا	هذا یوسف
توجہ حاصل کرنے کا کمال	هذا الذی نعرف البطحاء و طاتہ البیت یعرفہ الحلّ و الحرم

تحقیر کرنا

أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ الْهَتَكُمْ

(۱۰) اسم موصول کس لیے لایا جاتا ہے؟

(ج) اسم موصول کو لایا جاتا ہے جب اس کے معنی کو حاضر کرنے کا ایک ہی طریقہ معین ہو۔

الذی کان معنا امس مسافر (جب اس کا نام نہ جانتے ہوں)

(۱۱) معرفہ کی طرف مضاف کس لیے کیا جاتا ہے؟

(ج) معرفہ کی طرف مضاف اس لیے جاتا ہے جب اس کے معنی کو حاضر کرنے کا ایک ہی طریقہ معین ہے۔

کتاب سبویہ

(۱۲) معرفہ کی طرف مضاف کرنے کے اغراض آخری بیان کریں؟

(ج)

تعداد ناممکن ہو	اجمع اهل الحق على كذا
تعداد مشکل ہو	اهل البلد كرام
بعض پر بعض کو تقدیم کرنے کی تبعہ سے ٹکنا	حضر امراء الجند
مضاف کی تعظیم کرنا	كتاب السلطان حضر
مضاف الیہ کی تعظیم کرنا	هذا خادمی
ان دونوں کے علاوہ کی تعظیم کرنا	اخو الوزير عندی
ان دونوں کے علاوہ کی تحقیر کرنا	اخو اللص عند عمرو
جگہ کا تنگ ہونے کی وجہ سے اختصار کرنا	هواى مع الרכب الیمانیین مصعد
	جنیب و جثمانی بمكة موثق

(۱۳) منادی کس لیے کیا جاتا ہے؟

(ج) منادی لایا جاتا ہے تب جب مخاطب کے کیے کوئی عنوان خاص نہ جانتا ہو اور کبھی اس کو لایا جاتا ہے علت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے جس کے سے کوئی چیز طلب کی جائے یا ایسے غرض لیے جن کا اعتبار کرنا یہاں ممکن ہے جو اغراض نداء میں ذکر کئے گئے۔

یا غلام احضر الطعام

(۱۴) نکرہ کس لیے کیا جاتا ہے؟

(ج) نکرہ کو لایا جاتا ہے جب محی عنہ کے لیے تعریف کی جھٹ معلوم نہ ہو۔

جاء هاهنا رجل

۱۵) نکرہ کے اغراض آخری بیان کریں؟

ج) نکرہ کے اغراض آخری:

لفلان مال رضوانٌ من اللہ اکبرُ	تکثیر تقلیل
لہ حاجب عن کل امر یشینہ و لیس عن طالب العرف حاجب	تعظیم اور تحقیر
مَا جَاءَ مِنْ بَشِيرٍ	نفی کے بعد عموم کا ہونا
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ	فرد معین کا قصد کرنا یا اسی طرح نوع معین کا قصد کرنا
قال رجل انک انحرقت عن الصواب (تو اس کا نام چھپانے تاکہ اس کو تکلیف نہ پہنچائی جائے)	معاملے کو چھپانا

طویل سوالات

۱) اسم موصول کے اغراض آخری بیان کریں؟

ج) اسم موصول کے اغراض:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا	علت بیان کرنا
و اخذت ما جاد الامير به و قضيت حاجاتي كما اهوى	غیر مخاطب سے معاملہ چھپانا
ان الذين ترونهم اخوانكم يشفى غليل صدورهم ان تصرعوا	خطا پر تنبیہ کرنا
ان الذى سمك السماء بنى لنا بيتا دعائمه اعز و اطول	محموم بہ کی شان کو بڑھانا
فغشيهم من اليم ما غشيهم	کسی واقعہ کا خطرناک ہونا بیان کیا جائے اس کی تعظیم یا تحقیر کے لیے
يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ	مذاق اڑانا

۲) محلی ب (ال) کی تعریف اور اس کی اقسام وضاحت اور مثال کے ساتھ بیان کریں؟

ج) (ال) جنسی:

اس کو لایا جاتا ہے جب جنس کو بتانے کا غرض ہو۔ الانسان حیوان ناطق

(ال) عہدیت:

اس کو لایا جاتا ہے جب جنس کے افراد میں سے کسی ایک معین فرد کے بارے میں بتانا ہوتا ہے:

یہ معین کرنا یا تو اس کے ذکر کے مقدم ہونے کے ساتھ ہوتا ہو۔ کَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ رَسُولًا

یا تو یہ معین کرنا اس کے بذات خود حاضر ہونے کے ساتھ ہوتا ہے۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

یا تو یہ معین کرنا اس کے سامع کے پہچانے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرِ

(ال) استفراقی:

اس کو لایا جاتا ہے جب جنس کے تمام افراد کے بارے میں بتانا غرض ہو۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِفِيْ خُسْرٍ

الباب الخامس

مختصر سوالات

۱) جملہ مطلق کے حکم میں کب ہوتا ہے؟

ج) جب اقتصار کیا جائے جملے میں مسند اور مسند الیہ کے ذکر پر تو جملہ مطلق کے حکم میں ہوتا ہے۔

۲) جملہ مقید کے حکم میں کب ہوتا ہے؟

ج) جب جملے میں مسند اور مسند الیہ کے ذکر پر زیادتی کی جائے کسی ایسی چیز کی جو اس سے تعلق رکھتی ہو تو جملہ مقید کے حکم میں ہوتا ہے۔

۵) حروف شرط تقیید لگانا کس طرح ہے؟

ج) ان کے ساتھ تقیید لگانا ان اعراض کے لیے ہوتا جن کا فائدہ ان کے حروف دیتے ہیں۔

جیسے مٹی زمان اور ایان مکان کے لیے آتا ہے۔

۶) ان اور اذ کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟

ج) ان اور اذ استعمال ہوتے ہیں مستقبل میں شرط لگانے کے لیے۔

وَ اِنْ يَسْتَعْجِلُوْا يُعَاثُوْا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

۶) لو کس استعمال کے لیے آتا ہے؟

ج) لو استعمال ہوتے ہیں ماضی میں شرط لگانے کے لیے۔

وَ لَوْ وُشَاءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِيْنَ

طویل سوالات

(۱) حروف نفی سے تفسید لگانا کس لیے ہوتا ہے اور یہ کن معانی کے لیے ہوتے ہیں؟

(ج) ان کے ذریعے تفسید لگانا کسی مخصوص پر نسبت کے سلب کے ساتھ ہوتا ہے اس سے جن کا فائدہ حروف نفی دیں۔ یہ حروف چھ ہیں: [لا ، ما ، ان ، لن ، لم ، لمّا]
لا یہ مطلق نفی کے لیے آتا ہے
ما اور ان یہ دونوں مضارع پر داخل ہوتے ہیں۔

لن استقبال کی نفی کے لیے آتا ہے۔

لم اور لمّا ماضی کے لیے آتے ہیں۔ لیکن لمّا یہ زمان تکلم کے ساتھ خاص ہے تو ہم یہ نہیں کہیں گے (لمّا یقم زید ثم قام) بلکہ یہ کہیں گے (لم یقم زید ثم قام)

(۲) ان اور اذا میں فرق تفصیلاً بیان کریں؟

(ج) ان شرط کے واقع ہونے کے عدم یقین کے ساتھ ہوتا ہے اسی لیے جب تو یہ کہتا ہے (ان ابرء ان مرضی ا تصدق بالف دینار) تو اس میں تو شک کرنے والا ہوتا ہو۔

ان کے تحت کم واقع ہونے والی چیز ذکر کی جاتی ہے (فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَ أَنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُؤْسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ) اس آیت مبارکہ میں ان کو برائی کے آنے کے ساتھ ذکر کیا گیا جو کہ نادر ہے (یعنی اس سے مخصوص نوع مراد ہو) اور اس کو تعبیر کیا مضارع کے ساتھ۔

اذا وقوع کے یقین کے ساتھ آتا ہے اس لیے یہ زیادہ ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اسی لیے جب تو یہ کہتا ہے (اذا برئت من مرضی تصدقت) تو اس میں تو پختہ ہوتا ہے۔

اذا کے تحت زیادہ واقع ہونے والی چیز کو ذکر کیا جاتا ہے (فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَ أَنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُؤْسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ) اس آیت مبارکہ میں اذا

مطلق اچھائی کے آنے کے ساتھ ذکر کیا گیا (کیونکہ مطلق اچھائی کثیر نوعوں کو شامل کرتی ہے۔ اور اس کو ماضی کے ساتھ تعبیر کیا گیا۔

(۳) توابع کے ذریعے تفسید لگانا وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

(ج) ان کے ذریعے تفسید لگانا ان غراض کے لیے ہوتا ہے جن کا ان کے ساتھ ارادہ کیا جائے۔

نعت

حضر علیّ الکتاب

یہ تمیز کے لیے ہوتی ہے

الجسم الطویل العریض العمیق یشغل حیزاً من الفراغ

یا تو یہ وضاحت کرنے کے لیے ہوتی ہے

تلك عشرة كاملة

یا تو یہ تاکید کے لیے ہوتی ہے

حضر الخالد الهمام

یا تو یہ مدح بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے۔



یا تو یہ ذم بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ و امراتہ حمالة الحطب

یا تو یہ رحم طلب کرنے کے لیے آتا ہے۔ ارحم الی خالد لمسکین

عطف البیان

یہ یا تو صرف وضاحت یا ان کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ اقسام بالله ابو حفص عمر

یا تو وضاحت بیان کرتا ہے مدح کے ساتھ۔ جعل الله الکعبة البیتة الحرام قیاما للناس

یا تو وہ زیادہ وضاحت بیان کرے پہلے کی اجتماع کے وقت اگرچہ وہ زیادہ وضاحت بیان کرے نہ کرے اکیلے۔ العسد الذهب

عطف النسق

یہ ان غراض کے لیے آتا ہے جن کا فائدہ حروف عطف دیتے ہیں جیسے ترتیب دینا تعقیب کے ساتھ فاء میں

بدل

یہ زیادہ وضاحت اور پختہ کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ قدم ابنی علی

(۴) فاعیل سے تفسید لگانا کس طرح ہے؟

(ج) ان کے ذریعے مقید کرنا فعل کی نوع بیان کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

یا جس پر فعل واقع ہو اس کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

یا جس میں فعل واقع ہو اس کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

یا جسکی وجہ سے فعل واقع ہو اس کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

یا جس کے ساتھ فعل ملا ہوا ہو اس کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

یا تو وہ سے مبہم ھئیت اور ذات کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

یا تو حکم کے فعل میں شال نہ ہونے کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

اور یہ قید لگانا فائدے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کے بغیر کلام یا تو کاذب ہوگا یا تو اس ذات کے ساتھ ہوگا جو غیر مقصود ہوگی۔

(۵) نواسخ سے تفسید لگانا کس طرح ہے؟

(ج) ان کے ساتھ تفسید لگانا ان اعراض کے لیے ہوتا جن کا فائدہ ان حروف کے معانی دیتے ہیں

کان یہ استمرار اور زمانے میں حکایت بیان کرنے کے لیے آتا ہے

ظل / بات / اصبح / امسلی / اضمحلی یہ زمانے معین میں وقت مقررہ کا فائدہ دیتا ہے۔

دام یہ معین حالت بیان کرنے کے لیے آتا ہے

الباب السادس

مختصر سوالات

(۱) قصر اضافی کی مخاطب کے اعتبار سے کتنی اقسام ہیں؟

(ج) قصر اضافی کی مخاطب کے اعتبار سے ۳ اقسام ہیں:

قصر افراد: جس میں مخاطب اعتقاد رکھے شرکت کا

قصر قلب: جس میں مخاطب اعتقاد رکھے عکس کا

قصر تعین: جس میں مخاطب اعتقاد رکھے غیر معین کا

(۲) قصر کن حروف سے لائی جاتی ہیں؟

(ج) نفی واستثناء: إِنَّ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

انما: انما الفاهم علی

عطف کرنا لا، بل لکن کے ذریعے: انا ناثر لا ناظم

اس کو مقدم کرنا جس کا حق موخر کرنے کا ہو: أَيْتَاكَ نَعْبُدُ

طویل سوالات

(۱) قصر اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) قصر: کسی چیز کی تخصیص کرنا دوسری چیز کے ساتھ مخصوص طریقوں پر۔

اس کی دو اقسام ہیں:

قصر حقیقی: جس میں تخصیص کرنا واقع اور حقیقت کے مطابق ہو نہ کہ کسی دوسرے کی طرف نسبت کرنے کے مطابق ہو۔

لا کاتب فی المدینة الا علی

قصر اضافی: جس میں تخصیص کرنا کسی دوسری معین چیز کی طرف نسبت کرنے کے مطابق ہو۔

ما علی الا قائم

قصر کی دو اور اقسام اقسام ہیں:

صفت کا قصر کرنا موصوف پر: لا فارس الا علی

موصوف کا قصر کرنا صفت پر: وَ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

الباب السابع

مختصر سوالات

(۱) وصل اور فصل سے کیا مراد ہے؟

(ج) وصل: اس سے مراد ایک جملے کا عطف کرنا دوسرے جملے پر

فصل: اس سے مراد ایک جملے کا عطف کرنے کو ترک کرنا دوسرے جملے پر

(۲) کتاب ہذا میں کس حرف کے ساتھ وصل اور فصل ہوگا؟

(ج) کتاب ہذا میں وصل و فصل کرنا حرف عطف واو کے ساتھ ہوتا ہے، کیونکہ اس میں شک واقع رہتا ہے

طویل سوالات

(۱) واو کے ساتھ وصل کی جگہیں بیان کریں؟

(ج) پہلی جگہ:

جب دو جملے متفق ہوں خبر اور انشاء ہونے کے اعتبار سے، اور ان دونوں کے درمیان مکمل مناسبت ہو اور عطف کو منع کرنے والی کوئی چیز ہی ہو۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَ لْيَبْكُوا كَثِيرًا

دوسری جگہ:

جب وہم دلائے عطف کو ترک کرنا خلاف مقصود بات کا۔

جب تو کہے (لا وشفاه الله) اس کو جس نے سوال کیا (هل براء على من المرض) کیونکہ اگر تو واو کے بغیر کہے گا تو اس کو

بددعا کا وہم ہو جائے گا

(۲) واو کے ساتھ فصل کی جگہیں بیان کریں؟

(ج) پہلی جگہ:

جب دو درمیان مکمل اتحاد ہو یا تو دوسرا جملہ پہلے جملے کے قائم مقام ہے، امدم بماتعملون ہ امدم بانعام و بنین

یا تو وہ اس کے لیے بیان ہو، فوسوس اليه الشيطان قال آدم هل ادلك على شجرة الخلد

یا تو وہ اس کے لیے تاکید ہو۔ فمهل الكادرين امهلهم رويدا

دوسری جگہ:

دو جملوں کے درمیان مکمل تباہی ہو یا تو یہ تباہی ان دونوں کے خیر و انشاء کے مختلف ہونے کی وجہ سے ہوگا
و قالوا رائدہم ارسلوا نزلہم
فحتف کل امری یجری بمقدار
یا تو ان دونوں کے معنی میں کوئی مناسبت نہیں ہوگی۔ علی کاتب ، الحمام طائر

تیسری جگہ:

دوسرا جملہ پہلے جملے سے پیدا ہونے والے سوال کا جواب ہو۔

ز عم العواذل اننی فی غمرۃ	صدقوا و لکن غمرتی لا تنجلی
---------------------------	----------------------------

وضاحت:

کہا گیا کہ دشمن اپنے اس قول میں سچے ہیں یا جھوٹے ہیں؟

تو جواب دیا کہ وہ سچے ہیں

چوتھی جگہ:

دو جملوں کے بعد ایک جملہ ذکر کیا جائے ان دونوں میں سے ایک پر عطف جائز ہو مناسبت کی وجہ سے اور نہ کہ دوسرے پر۔

و تظن سلمیٰ اننی ابغی بها	بدلا ار اھا فی الضلال تھیم
---------------------------	----------------------------

وضاحت:

(ار اھا) کے جملے کا عطف کرنا (تظن) پر صحیح ہے لیکن اس عطف کرنے سے اس کے (ابغی بها) پر عطف ہونے کا گمان ہو جائے اور یہ بھی سلمیٰ کے گمانوں میں سے ہو جائے۔

پانچویں جگہ:

حکم میں دو جملوں کے شریک ہونے کا ارادہ نہ کیا جائے مع کئے والی چیز کے پائے جانے کی وجہ سے۔
وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیْطٰنِیْنِہُمْ قَالُوْا اَنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُوْنَ ہ اللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ بِہُمْ

وضاحت:

(اللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ بِہُمْ) اس جملہ کا عطف کرنا صحیح نہیں ہوتا (اَنَّا مَعَكُمْ) پر کیونکہ یہ تقاضہ کرتا ہے کہ یہ ان کے کہے ہوئے میں ہو۔ اور نہ ہی اس کا عطف کرنا صحیح ہوتا ہے (قَالُوْا) پر کیونکہ یہ تقاضہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا استہزاء فرمانا ان سے یہ مقید ہو ان کے ان کے شیاطین کی طرف خالی ہونے سے۔

الباب الثامن

مختصر سوالات

(۱) مساواة کی تعریف بیان کریں؟

(ج) ہی معنی مرادی کو ادا کرنا ہے مساوی عبارت کے ساتھ اس طرح کہ وہ درمیان عرف کے لوگوں پر جاری ہو۔
وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

(۲) ایجاز کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ معنی مرادی کو ادا ہوتا ہے معنی سے کم عبارت کے ساتھ غرض کو پورا کرنے کے ساتھ۔
قفانبك من ذكرى حبيب و منزل

(۳) اخلال کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ ناقص عبارت جو غرض کو پورا نہ کرے

ل النوك ممن عاش كدا	والعيش خير في ظلا
---------------------	-------------------

(۴) اطناب کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ معنی مرادی کو ادا کرنا ہے معنی سے زیادہ عبارت کے ساتھ جو فائدہ دیتی ہو۔
قَالَ رَبِّ آتِنِي وَهَنَ الْعَظْمُ مَتْنِي وَ اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً

(۵) تطویل کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ زائدہ عبارت جو فائدہ نہ دیتی ہو اور اس میں زیادتی غیر معین ہو۔

الفی قولها كذبا و مينا

(۶) خشو کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ زائدہ عبارت جو فائدہ نہ دیتی ہو اور اس میں زیادتی معین ہو۔

و اعلم علم اليوم والامس قبله

۷) ایجاز کے اسباب بیان کریں؟

ج) ایجاز کے اسباب:

حفظ کا آسان ہونا

فہم کے قریب ہونا

مقام کا تنگ ہونا

معاملے کو پوشیدہ رکھنا

نئی بات سے اکتانا

۸) اطناب کے اسباب بیان کریں؟

ج) اطناب کے اسباب:

معنی کو پختہ کرتا

مراد کی وضاحت کرنا

تاکید کرنا

وہم کو دور کرنا

سوالا جوابا



اقسام ایجاز

مختصر سوالات

۱) ایجاز قصر کی تعریف بیان کریں؟

ج) یہ وہ ایجاز ہے جو زیادہ معنی کو کم عبارت میں شامل کرتا ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ

طویل سوالات

۱) ایجاز حذف کی تعریف بیان کریں؟

ج) یہ وہ ایجاز ہے جو کلمہ کے یا جملے کے یا اس سے اکثر کے حذف کے ذریعے ہوتا ہے قرینہ کے ساتھ وہ جو محذوف کو معین کر دے۔

اس میں لفظ لا ابرح سے قبل محذوف ہے۔	فَقُلْتُ يَمِينُ اللَّهِ اَبْرَحُ قَاعِدًا وَلَوْ قَطَعُوا رِاسِي لَدَيْكَ وَاصَالِي	جملے کا حذف کرنا
(فَتَنَاسَ وَ الصَّبْرُ) یہ جملہ محذوف ہے۔	وَ اِنْ يُكْذِبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	کلمہ کا حذف کرنا
[ارسلونی الی یوسف؛ لاستعبرہ الرؤیا، ففعلوا، فاتاه، وقال له (یا یوسف)] اس میں اکثر محذوف ہے۔	فَارْسَلُونِہ یُوسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیقُ	اکثر کا حذف کرنا

اقسام الاطناب

مختصر سوالات

۱) اند تیل سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد جملے کو بعد میں ذکر کرنا ہے اور وہ جملہ مشتمل ہو اس ہی کے معنی پر اس کے لیے بطور تاکید۔

یا تو وہ ضرب المثل ہوگا اپنے معنی میں مستقل ہونے کی وجہ سے اور اپنے ماقبل سے بے حاجت ہونے کی وجہ سے :

جَاءَ الْحَقُّ وَ ذَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

یا تو وہ ضرب المثل نہیں ہوگا اپنے ماقبل سے بے حاجت نہ ہونے کی وجہ سے :

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَ هَلْ تُجَازِئُ اِلَّا الْكَفُوْرَ

طویل سوالات

(ا) اظناب کن امور کے ذریعے سے ہوتا ہے؟

(ج) اظناب کے امور:

اجتهدوا فی دروسکم و اللغة العربیة	خاص کو ذکر کرنا عام کے بعد
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ه اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَ بَنِيْنَ	عام کو ذکر کرنا خاص کے بعد
امسى و اصبح من تذكاركم و صبا يرثى لى الممشفقان الاهل و الولد	پوشیدگی کے بعد وضاحت کرنا
ڈرانے کی تاکید کے لیے: وَ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ه ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	<u>التوشیح</u> : اسے مراد کلام کے آخر میں تثنیہ لایا جائے پھر اس کی تفسیر دو چیزوں سے کی جائے۔
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنَاتَ سُبْحَانَهُ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ	مقصود کی وجہ سے بار بار ذکر کرنا
و ان صخرات لتاتم الهداة به كانه علم فى راسه نار	<u>اعتراض</u> : وہ لفظ کس کو جملے کے اجزاء کے درمیان یا ایسے دو جملے جن میں غرض کی وجہ سے معنی میں تعلق ہو ان کے درمیان لایا جائے۔
فسقى ديارك غير مفسدة صوب الربيع وديعة تهمة	<u>ایغال</u> : اس سے مراد کلام کو ختم کرنا ہے اس چیز پر جو غرض کا فائدہ دیتی ہو اور اس کے بغیر بھی معنی مکمل ہو جائے
وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ	<u>احتراس</u> : اس کو لایا جاتا جب کلام میں وہم ہوتا ہو خلاف مقصود بات کا اور یہ اسے دو کرے۔
	<u>مکمل</u> :

الخاتمه

مختصر سوالات

(۱) اخراج الکلام علی مقتضی الظاهر سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ کلام ما قبل تمام قواعد کے مطابق ہو۔

(۲) التفات کی تعریف بمع امثال ذکر کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ کلام کو تکلم یا خطاب یا غائب کی حالت سے کسی اور حالت کی طرف نقل کیا جائے۔

کلام کو تکلم سے خطاب کی طرف نقل کرنا: (مندرجہ ذیل آیت میں کلام متکلم سے چل رہا تھا پھر مخاطب کی طرف نقل کر دیا)
وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

کلام کو تکلم سے غائب کی طرف نقل کرنا: (مندرجہ ذیل آیت میں کلام متکلم سے چل رہا تھا پھر غائب کی طرف نقل کر دیا)
إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

کلام کو خطاب سے تکلم کی طرف نقل کرنا: (مندرجہ ذیل آیت میں کلام مخاطب سے چل رہا تھا پھر متکلم کی طرف نقل کر دیا)
ا تطلب و صل ربات الجمال و قد سقط المشيب على قدالي

(۳) تجاھل العارف کی تعریف بمع امثال ذکر کریں؟

(ج) اس سے مراد کسی غرض کے سبب جسی معلوم چیز کو غیر معلوم چیز کی جگہ چلائی جائے۔

ایا شجر الخابور مالک مورقا کانک لم تجزع علی ابن طریف

یہاں شاعر جانتا ہے کہ درخت رو نہیں سکتا لیکن پھر بھی اس کے اسے ذکر کیا اس طرح گویا وہ اس سے ناواقف ہے۔

طویل سوالات

(۱) تنزیل کی صورتیں بیان کریں؟

(ج) جانے والے کو اتارنا اس منزلت میں کہ اس کو خبر دینے کا مقصد فائدہ الخبر یا لازم الخبر ہو یعنی اس کو جاہل کی منزلت میں اتارنا اس وجہ سے کیونکہ وہ اپنے علم کے موجب (واجب کرنے والی چیز) پر جاری نہیں ہے۔

تیرا اس شخص سے کے لیے کہنا جو اپنے والد کو اذیت دیتا ہو کہ:

هذا ابوک

غیر منکر کو منکر کے درجے میں اتارنا جب وہ کوئی علامت انکار ظاہر کر رہا ہو (اس کے لیے تاکید بیان کرتے ہوئے)

جیسا کہ تیرا کہنا اس کے لیے جو خوشحالی کو دور سمجھتا ہو کہ:

ان الفر ج لقریب

منکر یا شک کرنے والے کو اتارنا خالی کی منزلت میں جب کہ بتانے والے کے پاس ایسے دلائل ہو جن پر غور کرنے سے ساکا شک یا اشکار زائل (ختم ہو جائے)۔

جیسے کہ تیرا اس کے لیے کہنا جو طب کے نفع دینے میں شک کرے یا انکار کرے کہ:

الطب نافع

۲) کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ رکھنے کی صورتیں بیان کریں؟

ج) کسی غرض کی وجہ سے ماضی کو مضارع کی جگہ پر رکھنا:

جیسے کسی چیز کے حصول پر تنبیہ کرنا:

أَتَى أَمَرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ

جیسے نیک فال لینا:

ان شفاک اللہ الیوم تذهب معی غذا

کسی غرض کی وجہ سے مضارع کو ماضی کی جگہ پر رکھنا:

عجیب و غریب صورت کا خیال میں حاضر ہونا:

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

جیسے ماضی کی جگہ استمرار کا فائدہ دینا:

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ

کسی غرض کی وجہ سے خبر کو انشاء کی جگہ پر رکھنا:

جیسے نیک فال لینا:

هداک اللہ لصالح الاعمال

رغبت کا اظہار کرنا:

رزقنی اللہ لقاءک

ادب کرتے ہوئے معاملے کی صورت سے بچنا:

ینظر مولای فی امری

کسی غرض کی وجہ سے انشاء کو خبر کی جگہ پر رکھنا:

کسی چیز کی اہمیت کا اظہار کرنا:

قُلْ أَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَ أَقِیْمُوا وُجُوهَکُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کلام لاحق کو کلام سابق سے بچانا: (اس میں اس لیے دوسرا جملہ انشائیہ لائے کیونکہ ان کی گواہی کو اللہ کی گواہی کے برابر نہ ہو جائے)
 قَالَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَ اَشْهَدُوْا اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ

برابری کرنا:

اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَلَ مِنْكُمْ

کسی غرض کی وجہ سے ضمیر کو ظاہر کی جگہ پر رکھنا:

دعویٰ کرنا کہ ضمیر کا مرجع ذہن میں دائمی طور پر حاضر ہے:

ابت الوصال مخالفة الرقباء و انتك تحت مدارع الظلما

ہی النفس ما حملتها تحتمل (ہو اللہ احد) نعم تلمیذ المؤدب

کسی غرض کی وجہ سے ضمیر کو ظاہر کی جگہ پر رکھنا:

بات کے منانے کو قوی بنانا، جیسے غلام کے لیے اس کے آقا کہنا:

سیدک یا مرک بکذا

(۳) اسلوب الحکیم کی وضاحت بیان کریں؟

(ج) اس سے یا تو مراد یہ ہے کہ مخاطب کو اس سے ملانا جس کا وہ ارادہ نہ کرتا ہو۔

یعنی کلام کو اس کے کہنے والے کی مراد کے خلاف مراد لینا

جیسے کہ حجاج کا قبحی کو کہنا کہ

حجاج کا کہنا (و قد تو عده بقوله لاحملنک علی الادھم) قبحی نے اس کے جواب میں کہا (مثل الامیر یحمل علی الادھم

و الاشیب) پھر حجاج نے اس کو کہا کہ (اردت الحديد) پھر قبحی نے کہا کہ (لان یكون حديدا خیر من ان یكون بليدا)

ان کی بات چیت میں حجاج نے ادھم سے مراد قید اور حدید سے مراد لوہا لیا لیکن قبحی نے اس سے مراد وہ کالا گھوڑا مراد لیا جو سست نہ ہو۔

اس سے یا تو مراد یہ ہے کہ سائل کو ایسا جواب دینا جس کو اس نے طلب نہ کیا ہو۔

یعنی سائل کی حالت کی مناسبت کی وجہ سے ایک سوال کو دوسرے سوال کی منزلت میں اتارنا۔

جیسے اللہ پاک کا فرمان:

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ

یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب بعض صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ (چاند کا کیا معاملہ ہے کہ یہ شروع میں باریک ہوتا ہے پھر وہ

بڑھتا ہے یہاں تک کہ وہ پورا ہو جائے پھر وہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہلے کی حالت میں لوٹ جاتا ہے)، تو جواب اس حکمت کے

بارے میں آیا جس پر اختلاف تھا کیونکہ یہ ہی زیادہ اہم تھا اس لیے رسول اللہ ﷺ نے ان کے اس سوال کو دوسرے سوال کی منزلت میں اتار

دیا۔

(۴) تغلیب کی وضاحت بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد دو چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو ترجیح دینا اس لفظ کا اس پر اطلاق کرتے ہوئے۔

جیسے مذکر کو مؤنث پر تغلیب دینا:

ابوان (ماں اور باپ کے لیے)

جیسے مذکر یا اخف (زبان پر ہلکے لفظ) کو تغلیب دینا:

القمرین (شمس اور قمر کے لیے)

العمرین (حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے)

مخاطب کو اس کے غیر پر کو تغلیب دینا:

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مَنْ قَرَيْنَا أَوْ لَنَعُودَنَّ فِي مَلَّتِنَا

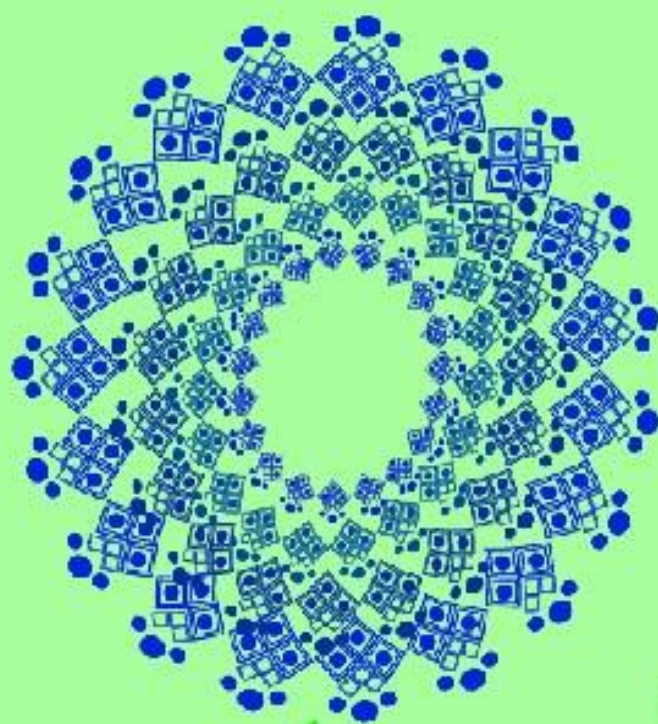
(یعنی اس آیت میں اللہ پاک نے حضرت شعیب علیہ السلام (مخاطب) کو کفار (ان کے غیر) پر تغلیب دی ہے کیونکہ نبی اپنے دین سے نہیں

پھرتا۔)

عاقل کو اس کے غیر پر کو تغلیب دینا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(اس آیت میں اللہ پاک نے عقلاء کو ان کے غیر پر تغلیب دی ہے کیونکہ عالمین میں غیر عاقل بھی شامل ہوتے ہیں۔)



علم البيان

سوالا جوابا
بلاغت

مختصر سوالات

(۱) علم البیان کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ ایک ایسا علم ہے جس میں کنایہ، مجاز اور تشبیہ کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔

التشبیہ

مختصر سوالات

(۱) تشبیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد غرض میں حروف کے ذریعے ایک وصف میں ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا ہے۔
العلم كالنور فی الهدایة

اركان التشبیہ

مختصر سوالات

(۱) ارکان تشبیہ بیان کریں؟

(ج) ارکان تشبیہ چار ہیں :

مشبہ العلم كالنور فی الهدایة

مشبہ به العلم كالنور فی الهدایة

وجه شبه العلم كالنور فی الهدایة

ادات (حروف) تشبیہ العلم كالنور فی الهدایة

(۲) مشبہ اور مشبہ به کیا ہوتے ہیں؟

(ج) ان کو طرفین تشبیہ بھی کہا جاتا ہے

یہ دونوں یا تو حسی ہوتے ہیں الورق كالحریر فی النعومة

یا تو یہ دونوں عقلی ہوتے ہیں الجہل كالموت

یا تو یہ دونوں مختلف ہوتے ہیں خلقه كالعطر

(۳) وجه شبه کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ ایسا وصف خاص ہے جس میں طرفین کے مشترک ہونے کا ارادہ کیا جائے۔ العلم كالنور فی الهدایة

(۴) ادات تشبیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ وہ الفاظ ہوتے ہیں جو مشابہت کے معنی پر دلالت کرتے ہیں۔

العلم كالنور في الهداية

(۵) تشبیہ بلیغ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے وہ تشبیہ جس میں ادات تشبیہ، وجہ شبہ محذوف ہوں۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا

(کالباس فی الستر)

اقسام التشبيه

مختصر سوالات

(۱) تشبیہ تسویہ اور تشبیہ جمع کی تعریف بیان کریں؟

(ج) تشبیہ تسویہ: وہ تشبیہ جس میں مشبہ متعدد ہوں نہ کہ مشبہ بہ۔

كلاهما كالليالي صدغ الحبيب و حالي

تشبیہ جمع: وہ تشبیہ جس میں مشبہہ متعدد ہوں نہ کہ مشبہ۔

منضد او برد ا اقاح كانما يبسم عن لؤلؤ

(۲) ادوات کے اعتبار سے اس کی کتنی تشبیہ اقسام ہیں؟

(ج) تشبیہ کی اس کے اعتبار سے دو اقسام ہیں:

موکدہ: وہ تشبیہ کس میں اس کے ادات کو حذف کیا جائے۔

هو بحر في الجود

مرسل: وہ تشبیہ کس میں اس کے ادات کو ذکر کیا جائے
هو كالبحر كرما

طویل سوالات

(۱) طرفین کے اعتبار سے تشبیہ کی کتنی اقسام ہیں؟

(ج) تشبیہ کی اس کے اعتبار سے چھ اقسام ہیں:

مفرد کو مفرد کے ساتھ تشبیہ دینا

هذا الشيء كالمسك في الرائحة

مرکب کو مرکب کے ساتھ تشبیہ دینا

و اسيا فانا لیل تهاوی کواکبه کان مثار النقع فوق رؤسنا

مفرد کو مرکب کے ساتھ تشبیہ دینا

گلے لالا کو سبز نیزے پر پھلے ہوئے سرخ جھنڈے کی صورت سے تشبیہ دینا

مرکب کو مفرد کے ساتھ تشبیہ دینا

تريا وجوه الارض كيف تصور
زهر الربا فکانه هو مقمر

یا صاحبی تقصیا نظریکما
تريا نهارا مشمسا قد شابہ

تشبیہ ملفوف: پہلے متعدد مشبہ لائے جائیں اور اس کے بعد مشبہ بہ لائے جائیں۔

لدى وکرها العناب و الحشف البالى کانہ قلوب الطیر رطبا و یابسا

تشبیہ مفروق: پہلے مشبہ لایا جائے اس کے بعد اس کا مشبہ بہ ذکر کیا جائے

نیر و اطراف الاکف عنم النسر مسک و الوجوه دنا

(۲) وجہ شبہ کے اعتبار سے تشبیہ کی کتنی اقسام ہیں؟

(ج) اس کی چار اقسام ہیں:

تشبیہ تمثیل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ کو لینا متعدد چیزوں سے ہو۔

ثریا کو تشبیہ دینا روشن کجھروں کے کوشوں کے ساتھ

تشبیہ غیر تمثیل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ کو لینا متعدد نہ چیزوں سے ہو۔

ستاروں کو تشبیہ دینا دراهم کے ساتھ

تشبیہ مجمل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ کو ذکر نہ کیا جائے۔

النحو فی الکلام کالمح فی الطعام

تشبیہ مفصل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ کو ذکر کیا جائے۔

و ثغره فی صفاء

و ادمعی کاللالی

اغراض التشبيه

مختصر سوالات

- (۱) تشبیہ مقلوب سے کیا مراد ہے؟
 (ج) کبھی کبھی مشبہ کے اغراض مشبہ بہ کی طرف بھی لوٹتے ہیں جب طرفین تشبیہ کا عکس کر دیا جائے۔
 وجہ الخلیفۃ حین یمتدح و بدا الصباح کان غرتہ

طویل سوالات

- (۱) تشبیہ کے اغراض بیان کریں؟

(ج) تشبیہ کے اغراض:

مشبہ کے ممکن ہونے کو بیان کرنا

فان المسک بعض دم الغزال فان تفق الانام و انت منهم
 یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ اس شاعر نے اپنی مدوح کو اصل کے اعتبار سے ہی مختلف قرار دیا ہے اور اس نے دلیل یہ لی اپنے دعوے کے ممکن ہونے میں کہ مشک تو اصل میں ہرن کا خون ہی ہوتا ہے

مشبہ کی حالت بیان کرنا

اذا طلعت لم یبد منهن کوکب کانک شمس و الملوک کواکب

مشبہ کی حالت کی مقدار بیان کرنا

سودا کخافیه الغراب الاسحم فیہا اثنتان و اربعون حلوبۃ

یعنی اس نے اس کالی ناتی (اوٹنی) کو کڑے کے پر سے تشبیہ دی ہے اس کے کالے پن کی مقدار بیان کرنے کے لیے

مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا

مثل الزجاجة کسرھا لا یجبر ان القلوب تنافر ودھا

یعنی اس شاعر نے دلوں کی نفرت کو تشبیہ دی ہے شیشے کے ٹوٹنے کے ساتھ یہ ثابت کرتے ہوئے کہ اب ان دونوں کا پلٹنا مشکل ہے

مشبہ کو مزین (خوبصورت کر کے بیان کرنا) کرنا

کمقلۃ الطبی الغریر سوداء واضحة الجبین

اس نے اس کے کالے پن کو ہرنی کی آنکھ کی متلی کے کالے پن سے تشبیہ دی ہے اس کی خوبصورتی بیان کرتے ہوئے۔

مشبہ کو بد صورت کر کے بیان کرنا

قرد یقہقہ او عجوز تلطم و اذا اشار محدثا فکانہ

المجاز

طویل سوالات

(۱) مجاز کی تعریف وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

(ج) وہ لفظ جس کو استعمال کیا جائے تعلق کی وجہ سے جس کے لیے اس کو وضع نہیں کیا گیا ہو ایسے قرینے کے پائے جانے کے ساتھ جو اس کے معنی موضوع لہ کا ارادہ کرنے سے منع کرنے والا ہو۔

مثال ۱:

کسی شخص کا کہنا 'فلان یتکلم بالدور' اس سے مراد حقیقی موتی تو نہیں لے سکتے کیونکہ اس کو منع کرنے والا 'یتکلم' ہے اس لیے اس سے مراد اس کے کلمات فصیح ہوں۔

مثال ۲:

اللہ پاک کے اس قول 'يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ' اس سے مراد انگلیوں کے پورے ہیں، یہاں پر اس سے مراد اس کے حقیقی معنی پوری انگلیاں تو نہیں لے سکتے ہیں، کیونکہ اس سے منع کرنے والی بات تو یہ ہے کہ پوری انگلیاں کانوں میں کیسے لے سکتے ہیں۔

الاستعاره

مختصر سوالات

(۱) استعارہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ وہ مجاز ہے جس میں مشابہت کا تعلق ہو۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

(۲) استعارہ کی اصل بیان کریں؟

(ج) اس کی اصل یہ ہے کہ وہ اسی تشبیہ ہے جس میں طرفین میں سے کوئی ایک، وجہ شبہ اور ادات تشبیہ حذف کر دیے جائیں۔ اس میں مشبہ کو مستعار لہ اور مشبہ بہ کو مستعار منہ اور ان الفاظوں کو مستعار کہتے ہیں

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اس مثال میں ضلال اور ہدی مستعار لہ، معنی الظلام والنور مستعار منہ اور لفظ الظلمات والنور مستعار ہیں۔

(۳) استعارہ مصرعہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے لفظ کو وضاحت کے ساتھ لکھا ہوا ہو۔

وردا وعضت علی العناب بالبرد فامطرت لؤلؤا من نرجس وسقت

(۴) استعارہ مکنیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کیا گیا ہو، اور اس کے لوازمات میں سے کسی چیز کے ذریعے اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

(۵) استعارہ اصلیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مستعار اسم مشتق نہ ہو۔

جیسا کہ الظلام کا استعارہ کرنا ضلال کے لیے

(۶) استعارہ تبعیہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مستعار اسم مشتق ہو۔

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

(۷) استعارہ مرشمہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالََةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ

(۸) استعارہ مجرہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے۔

فَإِذَا قَهَّ اللَّهُ لَبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ

(۹) استعارہ مطلقہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) وہ استعارہ جس میں مناسبات کو ذکر نہ کیا جائے۔

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ

مجاز المرسل

مختصر سوالات

(۱) مجاز المرسل کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ وہ مجاز ہے جس میں مشابہت کا تعلق نہ ہو۔

طویل سوالات

(۱) مجاز المرسل کے تعلقات بیان کریں؟

(ج) مجاز المرسل کے تعلقات:

عظمت ید فلان (وہ نعمت جن کا ہاتھ ہے)	کسی چیز کا سبب ہو
امطرت السماء نباتا (نباتات بارش کے سبب اگتے ہیں)	کسی چیز کا مسبب ہو
ارسلت العیون لتطلع علی احوال العدو (جاسوس)	کسی چیز کا جز ہو
یجعلون اصابعهم فی آذانهم (اس کے پورے)	کسی چیز کا کل ہو
أتوا الیتامی اموالهم (اس سے مراد بالغ ہیں)	اس کا اعتبار کرنا جو وہ تھا
انی ارانی اعصر خمرا (اس سے مراد انگور ہیں)	اس کا اعتبار کرنا جو وہ ہوگا
قرر المجلس ذلک (اس سے مراد اہل ہیں)	کسی چیز کا محل ہو
ففی رحمۃ اللہ ہم فیہا خالدون (اس سے مراد جنت ہے)	کسی چیز کا حال ہو

مجاز المركب

مختصر سوالات

(۱) مجاز المركب کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد وہ مجاز ہے جس کو استعمال کیا جائے غیر ماضع لہ میں مشابہت کا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے۔
جیسا کہ جملہ خبریہ کو انشاء میں استعمال کیا جائے:

جنیب و نجثمانی بمکتہ موثق ہوا ی مع الרכب الیمانیین مصعد

اس سے مراد خبر دینا نہیں ہے بلکہ غم اور حسرت کا اظہار کرنا ہے۔

مجاز العقلی

مختصر سوالات

(۱) مجاز العقلی کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد وہ مجاز ہے جس کے ظاہر میں تعلق کی وجہ سے متکلم کے نزدیک غیر ماضولہ کی طرف فعل یا شبہ فعل کی اسناد کرنا مقصود ہو۔

اس میں شاعر نے جوانی اور بوڑھے ہونے کی اسناد دن اور رات کے آنے جانے کی طرف کی ہے حالہ کہ اصل میں جوانی اور بوڑھا پادینے والا تو اللہ پاک ہے اس میں اس نے غیر ماضولہ کی طرف اسناد کی ہے۔

(۲) مجاز عقلی کے تعلقات بیان کریں؟

(ج) مجاز عقلی کے تعلقات:

عِیْشَتَ رَاضِیَہ	اس فعل کی اسناد مفعول کی طرف کرنا جو مبنی للفاعل ہو
سیل مفعم	ما قبل کا عکس کرنا
جد جدہ	مصدر کی طرف اسناد کرنا
نہارہ صائم	زمان کی طرف اسناد کرنا
نہر جار	مکان کی طرف اسناد کرنا
بنی الامیر المدینۃ	سبب کی طرف اسناد کرنا

کنایہ

مختصر سوالات

۱) کنایہ کی تعریف بیان کریں؟

ج) وہ لفظ جس سے اس کے لازم معنی مراد لئے جائیں اس کے اصل معنی کے جائز ہونے کے ساتھ۔
طویل النجاد (طویل القامة)

طویل سوالات

۱) کنایہ کی اقسام بیان کریں؟

ج) مکئی عنہ کے اعتبار سے:

وہ کنایہ جس میں مکئی عنہ صفت واقع ہو:-

کثیر الرماد اذا ما شتا طویل النجاد رفیع العماد
طویل النجاد اس سے مراد سید کریم ہے۔

وہ کنایہ جس میں مکئی عنہ نسبت واقع ہو:-

المجد بین الثوب و الکرم تحت الردائہ

یعنی ہم نے بزرگی اور سخاوت (المجد و الکرم) کی نسبت اس کی طرف کی

وہ کنایہ جس میں مکئی عنہ نہ صفت اور نہ نسبت واقع ہو:-

و الطاعنین مجامع الاضغان الضاربین بکل ابیض مخذم

یعنی ہم کنایہ کیا کینہ کی جمع (مجامع الاضغان) ہونے کی جگہ سے دل کا

کنایہ تلویح:

وہ کنایہ جس میں کثیر واسطے ہوں۔

هو کثیر الرماد

یعنی کریم (ایسے کہ کثیر خاک ہوگی تو یہ کثیر آگ کے جلنے پر دلالت کرتی ہے اور یہ کثیر آگ کا جلنا کثرت سے کھانا پکانے پر دلالت کرتا ہے اور یہ کثرت سے کھانا پکانا کثیر کھانے والوں پر دلالت کرتا ہے اور یہ کثیر کھانے والوں کا ہونا کثیر مہمانوں پر دلالت کرتا ہے اور یہ کثیر مہمانوں کا ہونا یہ اس کے سخی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

کنایہ رمز:

وہ کنایہ جس میں وسائط پوشیدہ ہوں۔
ہو سمین رخو

یعنی وہ کند ذہن اور ست ہے۔

کنایہ ایماء / کنایہ اشارہ:

وہ کنایہ جس میں واسطے قلیل ہوں یا واضح نہ ہوں
فی آل طلحة ثم لم يتحول
او ما رايت المجد القى تحله

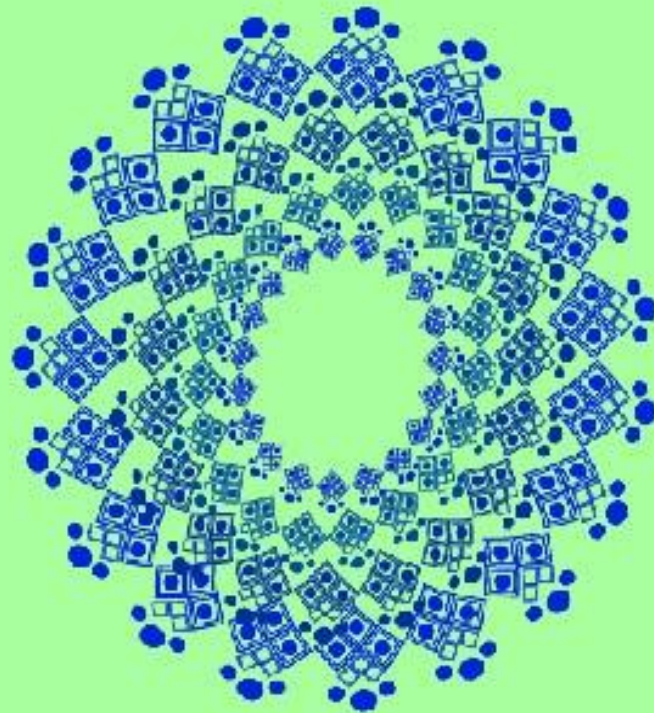
اس شخص کے بزرگ ہونے سے کنایہ کیا

کنایہ تعریض:

وہ کنایہ جس میں سمجھنے میں سیاق پر اعتماد کیا جائے۔

خير الناس من ينفعهم

یہ تو اس شخص کو کہے گا جو لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔



علم البديع

سوالا جوابا
بلاغت

مختصر سوالات

- (۱) علم البدیع کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) یہ ایک ایسا علم جس کے ذریعے ایسے کلام کو خوبصورت کرنے کے طریقے جانے جائیں جو مقتضی الحال کے مطابق ہو۔
- (۲) محسنات المعنویہ کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) ان سے مراد وہ طریقے ہیں جو معنی کے حسن کی طرف لوٹتے ہیں۔
- (۳) محسنات اللفظیہ کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) ان سے مراد وہ طریقے ہیں جو لفظ کے حسن کی طرف لوٹتے ہیں۔

محسنات المعنویہ

مختصر سوالات

- (۱) توریہ کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) اس سے مراد دو معنی والے لفظ کو ذکر کرنا ہے
- قریب معنی: وہ ہے جس کا فہم کلام سے جلدی ہوتا ہے۔
- بعیدی معنی: ہی وہ معنی ہے جو پوشیدہ قرینے کی وجہ سے فائدہ دینے کے لیے آتا ہے۔
- وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ
- اس کا قریبی معنی مال کمانا ہے اور بعیدی معنی جو کہ یہاں مقصود ہے وہ گناہ کرنا ہے۔
- (۲) ابہام کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) اس سے مراد دو ضدوں کا احتمال رکھنے والے کلام کو ذکر کرنا۔
- و لبوران فی الختن بارک اللہ للحسن
ت و لکن ببنت من یا امام الہدی ظفر
- اس قول میں (بنت من) یہ احتمال رکھتا ہے کہ عظمت کی وجہ سے مدح ہو اور کم تر ہونے کی وجہ سے مذمت ہو۔
- (۳) توجیہ کی تعریف بیان کریں؟
- (ج) ہی ایسے لفظ کا معنی کے ساتھ فائدہ دینا ہے جو اس کے لیے وضع کیا گیا ہے لیکن وہ لوگوں کے یا ان کے علاوہ کے نام ہیں۔
- بأذیال کثیان الثری تتعسر اذا فاخرته الريح ولت علیة
به الروض یحیی و لا شک جعفر به الفضل یبدوا و الربیع و کم عدا

اس قول میں فضل، ربیع، یحییٰ اور جعفر لوگوں کے نام بھی ہیں۔

(۴) مراۃ النظر کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ ایک معاملے کو اس کی مناسبت میں جمع کرنا ہوتا ہے۔

اذا صدق الجد افتقرى العم للفتى مكارم لاتخفى و ان كذب الخال

اس میں جد، عم اور خال کو جمع کیا لیکن یہاں پہلے سے نصیب، دسرے سے عام لوگ اور تیسرے سے گمان مراد ہے۔

(۵) استخدام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد لفظ کو ایک معنی میں ذکر کرنا اور ضمیر کو دوسرے معنی کی طرف لوٹنا ہے۔

فَمِنْ شَهْدٍ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

اس میں ہم نے شہر سے چاند مراد لیا اور اس کی ضمیر سے ہم نے زمان معلوم مراد لیا

دو ضمیریں ذکر کرنا اور دوسری ضمیر کو اس طرف لوٹنا جہاں پہلی ضمیر نہ لوٹی ہو۔

فسقى الغضاء و الساكينية و ان هم شبوه بين جوانحى و ضلوعى

(ساکینہ) کی ضمیر ہم نے اسے الغضاء کی طرف مکان کے معنی میں لوٹایا لیکن ہم نے (شبوہ) کی ضمیر اس کی طرف آگ کے معنی میں لوٹائی۔

(۶) استطراد کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد متکلم کا غرض سے نکلنا ہے دوسرے غرض کی طرف مناسبت کی وجہ سے اور پھر وہ اس کو مکمل کرنے کے لوٹتا ہے۔

و انا انس لا نرى القتل سبة اذا ما رايتہ عامر و سلول

يقرب حب الموت آجالنا لنا و تکره آجالهم فتطول

و ما مات منا سيد حتف انفه و لا ظل منا حيث كان قتيل

قصیدے کو فخر کے لیے چلایا گیا تھا لیکن شاعر اس سے عامر اور سلول کی برائی بیان کرنے کی طرف نکل گیا اور بعد میں لوٹ آیا۔

(۷) افتنان کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ یہ دو مختلف فنوں کو جمع کرنا ہے

(۸) الجمع کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد ایک حکم میں متعدد چیزوں کو جمع کرنا ہے۔

ان الشباب و الفراغ و الجدة مفسدة للمرء ای مفسدة

۹) التفریق کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد ایک ہی نوع سے دو چیزوں میں فرق کیا جائے۔

ما نوال الغمام وقت ربیع
کنوال الامیر یوم سحاء
فنوال الامیر بدرة عین
و نوال الغمام قطرة ماء

۱۰) الطی والنشر کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد متعدد چیزیں تفصیل یا اجمال کے ساتھ ذکر کرنا ہے اور پھر ان متعدد چیزوں کے غیر معین مناسبات کو ذکر کرنا ہے۔ (سامع کے فہم پر اعتماد کرتے ہوئے۔

جَعَلَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَتَسْكُمُوا وَ لِيَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

سکون رات کی طرف لوٹنے والا ہے اور فضل تلاش کرنا دن کی طرف لوٹنے والا ہے۔

۱۱) ارسال المثل اور کلام الجامع کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ ایک ایسا کلام کو لایا جو صلاحیت رکھتا ہو کہ اس کی مثال کثیر جگہوں پر ذکر کی جائیں۔

۱۲) ارسال المثل اور کلام الجامع میں فرق بیان کریں؟

(ج) ارسال المثل اور کلام الجامع میں فرق:

ارسال المثل سے مراد شعر کا بعض حصہ ہے۔	لیس التکحل فی العینین کالکحل
کلام الجامع سے مراد مکمل شعر ہے۔	إذا جاء موسى و القی العصا فقد بطل السحر و الساحر

۱۳) مغایرہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد کسی چیز کی مذمت بیان کرنے کے بعد اس کی مدح بیان کرنا یا پھر بیان کردہ کا عکس کرنا ہے۔

شاعر کا دینار کی مدح کرنا
اس کی مذمت بیان کرنے کے بعد

اکرم به اصفر راقفت صفرته
تبا له من خادع مماغق

۱۴) حسن التعلیل کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد کی وصف کے لیے غیر حقیقی علت کا دعویٰ کیا جائے جس میں دوری ہو۔

لو لم تکن نية الكوزاء خدمته
لما رايت عليها عقد منتطق

۱۵) استلاف اللفظ مع المعنی کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد لفظ کو اس کے موافق معنی میں لانا ہے۔

جیسے کہ غزل کے لیے نرم عبارت اور پتلے کلمات لائے جاتے ہیں۔

لم یطل لیلی ولكن لم انم ونفی عنی الکرى طیف الم

طویل سوالات

۱) طباق اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد دو متقابل معنی کو جمع کرنا ہے۔

وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاطاً وَ اَهُمْ رُقُودٌ

اس کی اقسام:

مقابلہ: اس سے مراد دو یا دو سے زائد معنی لانا پھر ترتیب سے ان کا مقابل ذکر کرنا۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلاً وَ لْيَبْكُوا كَثِيراً

تدریج:

تردی ثیاب الموت حمرا فما اتی لها اللیل الا و هی من سندس خضر

۲) الادماج اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ کلام کو ایک معنی کے لیے چلایا گیا ہو اور ہو دوسرے معنی کو بھی شامل کرتا ہو۔

اقلب فیہ اجفانی کانی اعد بها علی الدهر الذنوبا

اس کی اقسام:

استنباع: اس سے مراد ایک چیز کی اس طور پر مدح کرنا ہے کہ وہ دوسری چیز کی مدح کو شامل کرے۔

سمح البداهة لیس یمسک لفظه فکانما الفاظه من ماله

۳) التقسیم کی تعریف بیان کریں؟

(ج) یہ یا تو کسی چیز کی اقسام کو مکمل بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔

و اعلم الیوم و المس قبلہ و لکنی علم ما یف غد عمی

یا پھر متعدد چیزوں کو ذکر کرنا اور پھر تعین کے ساتھ ان کی طرف ان کے مناسبات کو لوٹنا ہے۔

و لا یقیم علی ضمیم یراد به الا الاذلان عیر الحی و الودد

هذا علی الخسف مربوط برمتہ و ذا یشج فلا یرثی له احد

كانهم من طول ما التثموا مرد
كثير اذا شدوا قليل اذا عدوا

سا طلب حقى بالقناء و مشائخ
ثقال اذا لاقوا خفاف اذا دعوا

(۴) مبالغہ اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد وصف کاشدت یا ضعف میں اس حد پہنچنے کا دعویٰ کرنا کہ اس کا وقوع بعید ہو یا پھر محال ہو۔
اس کی اقسام:

تبلیغ: جب اس کا وقوع عقلاً اور عادتاً ممکن ہو۔

و القت فى يدالريح الترابا

اذا ما سابقتها الريح فرت

اغراق: جب اس کا وقوع صرف عقلاً ممکن ہو۔

و نتبعه الكرامة حيث ما لا

و نكرم جارنا مادام فينا

غلو: اس کا وقوع عقلاً اور عادتاً محال ہو۔

تمكن فى فى قلوبهم النبلا

تكاد قسيه من غير رام

(۵) تاکید المدح کی وضاحت بیان کریں؟

(ج) مدح کی تاکید کرنا ایسے الفاظوں کے ساتھ جو مذمت کے مشابہ ہوں۔
اس کی دو اقسام ہیں:

صفت مدح میں منفی صفت ذم کے داخل ہونے کی وجہ سے صفت مدح کا منفی صفت ذم سے مستثنیٰ کیا جائے۔

بهن فلول من قراع الكتاب

و لا عيب فيهم غير ان سيوفهم

کسی چیز کے لیے صفت مدح کو ثابت کیا جائے اور پھر اس کے بعد ادات استثناء لایا جائے جو کے ساتھ دوسری صفت مدح ملی ہوئی ہو۔

جواد فما يبقى على المال باقيا

فتى كملت اوصافه غير انه

(۶) تاکید الذم کی وضاحت بیان کریں؟

(ج) مذمت کی تاکید کرنا ایسے الفاظوں کے ساتھ جو مدح کے مشابہ ہوں۔
اس کی دو اقسام ہیں:

صفت ذم میں منفی صفت مدح کے داخل ہونے کی وجہ سے صفت ذم کا منفی صفت مدح سے مستثنیٰ کیا جائے۔

فلان لا خير فيه الا انه يتصدق بما يسرق

کسی چیز کے لیے صفت ذم کو ثابت کیا جائے اور پھر اس کے بعد ادات استثناء لایا جائے جو کے ساتھ دوسری صفت مدح ملی ہوئی ہو۔

و سوء مراعاة و ما ذاك فى الكلب

هو الكلب الا ان فيه ملالة

۷) تجرید اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد ایک صفت والی چیز سے دوسری اس کے ہم مثل چیز نکالنا

یہ مرن کے ذریعے ہوتی ہے: لی من فلان صدیق حمیم

یا پھر فی کے ذریعے ہوتی ہے: لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ

یا پھر باء کے ذریعے ہوتی ہے: لئن سألت فلانا، لتسئلن به البحر

یا پھر انسان کا اپنے آپ کو بذات خود مخاطب کرنے کے ذریعے ہوتی ہے:

لا خيل عندك تهديها ولا مال فليسعد النطق ان لم تسعد الحال

یا پھر ان سب کے بغیر بھی ہوتا ہے کے ذریعے ہوتی ہے:

فلئن بقيت لارحلن لغزوة تحوى الغنائم او يموت كريم

محسنات اللفظية

مختصر سوالات

۱) تشابہ الاطراف کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد ایک جملے یا شعر کے آخر کو دوسرے جملے یا شعر کا شروع بنانا ہے۔

فِيهَا مَصْبَاحُ الْمَصْبَاحِ فِي رُجَاةٍ الرُّجَاةِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ

اس میں ایک جملے کا آخر مصباح سے ہوا تو دوسرے جملے کا شروع مصباح سے ہوا اسی طرح ایک جملے کا آخر رجاہ سے ہوا تو دوسرے جملے کا شروع رجاہ سے ہوا

۲) قلب کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد لفظ کو سیدھا اور الٹا دونوں طرح پڑھا جائے۔

كن كما امكنك

۳) عکس کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد کلام میں ایک جز کو مقدم کیا جائے اور اس کا عکس کیا جائے (یعنی اس مقدم والے جز کو مؤخر کیا جائے)۔

قول الامام امام القول (بڑوں کی باتیں بڑی ہی ہوتی ہیں)

اس میں دونوں جملے ایک جیسے ہی ہیں لیکن مقدم اور مؤخر کا فرق ہے

(۴) تشریح کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد ایک ایسا دو قافیوں والا شعر بنانا کہ اگر اس کے بعض کو حذف کر دیا جائے تو باقی شعر مفید ہو۔

یا ایہا الملک الذی عم الوری
ما فی الکرام لہ نظیر ینظر
لو کان مثلک آخر فی عصرنا
ما کان فی الدنیا فقیر معسر

اگر ہم ان کا آخر کو حذف بھی کر دیں تو بھی یہ اشعار مفید رہیں گے۔

(۵) مواربہ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد متکلم اپنے کلام کو اس طرح ممکن بنائے کہ وہ اس کا معنی تبدیل کرے حرف ای حرکت یا ان کے علاوہ کو تبدیل کرنے کے ساتھ تاکہ وہ گرفت سے بچ سکے۔ (ایک شاعر نے خلیفہ کے سامنے کچھ یوں شعر کہے)

لقد ضاع شعری علی بابکم
کما ضاع عقد علی خالصۃ

پھر جب خلیفہ اس کے اس شعر پر بگڑا تو اس نے بچنے کے لیے دوبارہ یہی شعر کچھ یوں کہے

لقد ضاع شعری علی بابکم
کما ضاع عقد علی خالصۃ

(۶) استلاف اللفظ مع اللفظ کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد عبارت کے الفاظ مانوس استعمال یا غریب الاستعمال ہونے کی حیثیت سے ایک ہی جنس کے ہوں۔

تَاللّٰہِ تَفْتًا تَذْکُرُ یُوسُفُ

اس میں تاء لائے جو کہ احرف القسم میں سے سب سے زیادہ غریب ہے۔ تو اس ہی کی مناسبت سے ہم تفتا لائے جو کہ افعال ناقصہ میں سب سے زیادہ غریب ہے۔

طویل سوالات

(۱) الجناس اور اس کی اقسام کی تعریف بیان کریں؟

(ج) الجناس:

اس سے مراد لفظ کا صرف بولنے میں ایک جیسا ہونا معنی میں نہیں۔

اس کی دو اقسام ہیں: جناس تام جناس غیر تام

جناس تام:

وہ جناس ہے جس کے حروف ہیئت، نوع، عدد اور ترتیب میں متفق ہوں۔

اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

جناس متمثل:

وہ جناس تام جس میں دو لفظوں کے درمیان مشابہت ایک ہی نوع سے ہو۔
 لم تلق غیرک انسانا یالد بہ فلا برحت لعین الدھر انسانا
 اس شعر میں انسان دو مقام پر استعمال ہوا لیکن پہلی جگہ اس کے معنی انسان ہی ہے اور دوسری جگہ اس سے مراد آنکھوں کی پتلی ہے۔
 جناس مستوفی:

وہ جناس تام جس میں دو لفظوں کے درمیان مشابہت دو نوعوں سے ہو۔
 فدارہم ما دمت فی دارہم و ارضہم لادمت فی ارضہم
 اس میں پہلے دارہم اور پہلے ارضہم یہ فعل ہے اور دوسرا والے اسم ہیں کیونکہ ان پر حرف جر داخل ہوا ہے۔

جناس متشابہ:

وہ جناس تام جس میں دو لفظوں کے درمیان مشابہت ان میں سے ایک مرکب ہو اور دوسرا مفرد اور وہ دونوں تحریر (لکھنے) میں متفق ہوں۔

اذا مالک لم یکن ذا ہبۃ فدعہ ف دفولتہ ذابہۃ

اس میں پہلے ذا ہبۃ یہ مرکب ہے اور دوسرا والا مہر د اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

جناس مفروق:

وہ جناس تام جس میں دو لفظوں کے درمیان مشابہت ان میں سے ایک مرکب ہو اور دوسرا مفرد اور وہ دونوں تحریر (لکھنے) میں متفق نہ ہوں۔

کلکم قد اخذ الجام و لا جام لنا
 ما لاذی ضر مدیر الجام لو جاملنا

اس میں پہلے جام لکھنے کا انداز اور دوسرے کا انداز دونوں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

جناس غیر تام:

وہ جناس کو ہیئت، نوع، عدد یا ترتیب ان میں سے کسی ایک میں مختلف ہو۔
 اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

جناس محرف:

وہ جناس غیر تام جس کے الفاظ حروف کی ہیئت میں مختلف ہوں۔
 جبة البرد جنة البرد

اس میں پہلے والے برد کا اعراب مختلف ہے دوسرے والے سے۔

جناس مطرف:

وہ جناس غیر تام جس کے شروع میں صرف حروف کے اعداد (تعداد) مختلف ہوں۔
ان کان فراقنا مع الصبح بدا لا اسفر بعد ذلک صبح ابداء

اس میں بدا اور ابداء ان دونوں میں صرف حرف کی تعداد شروع میں مختلف ہے۔

نوٹ: یہ شعر حاشیہ میں ہے۔

جناس مذیل:

وہ جناس غیر تام جس کے آخر میں صرف حروف کے اعداد (تعداد) مختلف ہوں۔
یمدون من اید عواص عواصم تصول باسیاف قواض قواضم
اس میں عواص اور عواصم، قواض اور قواضم ان دونوں میں صرف حرف کی تعداد آخر میں مختلف ہے۔

جناس مضارع:

وہ جناس غیر تام جس میں دو ایسے حروف مختلف ہوں جو مخرج میں دور نہ ہوں۔
ینھون اور ینئون

ان دونوں میں صرف ایک حرف مختلف ہیں وہ بھی مخرج کے قریب ہیں۔

جناس لاحق:

وہ جناس غیر تام جس میں دو ایسے حروف مختلف ہوں جو مخرج میں دور ہوں۔
وَ اِنَّهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ه وَاِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ
ان دونوں میں صرف ایک حرف مختلف ہیں وہ بھی مخرج کے قریب بھی نہیں ہیں۔

جناس قلب:

وہ جناس غیر تام جو صرف حروف کی ترتیب میں مختلف ہوں۔
نیل اور لین

ان دونوں کلمات میں صرف ترتیب مختلف ہیں۔

۲) التصدير (رد العجز علی الصدر) کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد نثر میں دو مکرر الفاظ یا دو ہم جنس الفاظ یا وہ الفاظ کو اشتقاق یا شبہ اشتقاق کے اعتبار سے ملے ہوئے ہوں ان کا پہلا جملے کے شروع میں ہونا اور دوسرا جملے کے آخر میں ہو اور نظم میں یہ ایک شعر کے آخر میں ہو اور دوسرا مصرع کے شروع میں۔

مکرر الفاظ:

تَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ

ہم جنس الفاظ:

سائل النیم یرجع و دمعہ سائل

اس میں پہلہ والا سوال سے ہے اور دوسرا والا سیلان سے ہے۔

وہ الفاظ کو اشتقاق کے اعتبار سے ملے ہوئے ہوں:

أَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً

یہ دونوں غفر سے مشتق ہیں۔

وہ الفاظ کو شبہ اشتقاق کے اعتبار سے ملے ہوئے ہوں:

قَالَ إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِنَ الْفَالِینِ

نظم:

سریع الی ابن العم یلطم وجہہ و لیس الی دعی الندی بسریع

۱۳) السج کی تعریف بیان کریں؟

(ج) اس سے مراد دو جملوں کا آخری حرف میں متفق ہونا ہے۔

اس کی ۳ اقسام ہیں:

سج مطرف:

اس سے مراد وہ سج جس میں دو جملے وزن میں مختلف ہوں۔

الانسان بآدابہ لا بزیت و ثیابہ

اس میں جن کے آخر کا حرف ایک جیسا ہے وہ دونوں وزن میں ایک جیسے نہیں ہیں۔

سج متواز:

اس سے مراد وہ سج جس میں دو جملے وزن میں متفق ہوں۔

المرء بعلمہ و ادبہ لا بحسبہ و نسبہ

یہ دونوں حروف وزن میں ایک جیسے ہیں۔

سج مرصع:

اس سے مراد وہ سج جس میں دو پورے شعر یا ان کے اکثر الفاظ وزن اور قافیہ بندی میں متفق ہوں۔

یطبع الاسجاع بجواهر لفظہ و یقرع الاسماع بزواجر و عظه

اس میں دونوں اشعار کا وزن اور قافیہ بندی ایک جیسی ہی ہے۔

الخاتمه

مختصر سوالات

(۱) اقتباس سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد ہے کہ کلام میں قرآن و حدیث سے کوئی چیز شامل کرنا ہے اور وہ وہاں بطور قرآن و حدیث واقع نہ ہو، اور اس چیز میں کچھ تبدیلی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

انا الی اللہ راجعون

قد کان ما خفت ان یکونا

یہ قرآن (آخری کلام اللہ) کی اس آیت سے لیا گیا ہے۔

(۲) تضمین (ایداع) سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد ہے کہ شعر میں کوئی چیز دوسرے کے شعر سے اس (چیز) پر تنبیہ کرنے کے ساتھ شامل کرنا ہے۔

تمثلت بیتا بحالی یلیق

اذا صاق صدری و خفت العدا

و بالله ادفع مالا اطیق

فبالله ابلع ما ارتجی

یہاں شاعر نے تمثلت سے دوسرے شعر کی طرف تنبیہ کی ہے۔

(۳) تلخیص سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ متکلم اپنے کلام میں ایک آیت یا حدیث یا کسی مشہور کلام یا کہاوٹ یا قصہ ذکر کرے۔

ارق و احفی منک فی ساعد الکرب

لعمرو مع الرمضاء و النار تلتظی

اس میں اس مشہور کلام کی طرف اشارہ ہے:

المستجیر بعمر و عند قربته

کالمستجیر من الرمضاء بالنار

(۴) حسن الابداء سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ متکلم اپنے کلام کی ابتداء شریں الفاظ اچھے اسلوب اور صحیح معنی سے کرے اور جب مقصود لطیف اشارے پر مشتمل ہو تو اسے براۃ الاستحالة کہتے ہیں۔

و زال عنک الی اعدائک لسقم

المجد عوفی اذ عوفیت و الکرم

(۵) حسن التلخیص سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ دو چیزوں کے درمیان مناسبت کے ساتھ مقصود کی طرف اس چیز سے منتقل ہونا جس چیز سے کلام کو شروع کیا جائے۔

و قضی الزمان بینہم و فبددوا

دعت النوی بفر اقمہم فنتشتتوا

شیء سوی جود بن ارتق یحمد

دھر ذمیم حالتین فما بہ

(۶) براۓ الطلب سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ طالب طش طرہ کرے اس چیز کی طرف جو اس کے دل میں ہے لیکن وہ طلب کی وضاحت نہ کرے

و فی نفس حاجات و فیک طائے

سکوتی کلام عندها خطاب

اس شعر میں شاعر نے اپنی دل کی طلب کو واضح نہیں کیا۔

(۷) حسن الانتہاء سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ متکلم اپنے کلام کی انتہاء شریں الفاظ اچھے اسلوب اور صحیح معنی سے کرے اور جب وہ انتہاء کے اشارے پر مشتمل ہو تو اسے براۓ المقطع کہتے ہیں۔

بقیت بقی الدھر یا کھف اھلہ و هذا دعاء للبریة شامل

طویل سوالات

(۱) سرقۃ الکلام اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر یا ناثر کا اپنے علاوہ کچھ حصہ بغیر تبدیلی کے لینا۔

جیسے عبداللہ بن الزبیر نے معن کا لیا:

اذا انت لم تنصف اخاک وجدته علی طرف الحجر ان کن یعقل
و یرکب حد السیف من ان تضیمہ اذ لم یکن عن شفرة السیف مزحل

مسخ و اتحال:

اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر اس حصہ کو مترادف سے تبدیل کر دیا جائے۔

دع المکارم لا ترحل لبغيتها و اقعد فانک انت الطاعم الکاسی
ذر المائل تذهب لمطلبها واجلس فانک انت الأکل الابس

سرقۃ کی ایک اور قسم:

اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر اس حصہ کو متضاد سے تبدیل کر دیا جائے نظم کی ترتیب کی رعایت کرتے ہوئے۔

نیض الوجوه کریمۃ احسابهم شم الالوف من الطرز الاول
سود الوجوه لئیمۃ احسابهم فطس الالوف من الطرز الخر

اغارہ و مسخ:

اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر معنی کو لے لے اور لفظ تبدیل کر دے اس طرح کہ دوسرا کلام پہلے کے کم تر ہو یا برابر ہو۔

ہیہات لا یاتی الزمان بمثلہ ان الزمان بمثلہ لبخیل
اس میں دوسرا مصرع پہلے سے لیا گیا ہے جو کہ پہلے سے اولیٰ ہے۔
و لقد یكون به الزمان بخيلا

المام و سلخ:

اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شاعر اکیلے معنی کو لے لے اس طرح کہ کلام ثانی کلام اول سے ادنیٰ ہو۔

والصبر یحمد فی مواطن کلها الا علیک فانه لا یحمد
و قد کان یدعی لبس الصبر حازم و اصبح یدعی حازم حین یجذع

(۲) عقد و حل کی وضاحت کریں؟

(ج) اس سے مراد یہ ہے کہ نظم کو نثر کر دیا جائے یا نثر کو نظم کر دیا جائے۔

نظم کو نثر کر دینا:

والظلم من شیم النفس کان تجد ذا علة فلعله لا یظلم
الظلم من طباع النفس، و انما یصدھا و عنه احدى علتین، دینة و هی خوف المعاد و دنیویة، و هی خوف
العقاب الدنیوی

نثر کو نظم کر دینا:

العیادة سنة ماجور مکرمة ماثورة، و مع هذا فنحن المرضى، و نحن العواد، و کل و داد لا یدوم ف لیس
بوداد

اذا مرضنا اتیناکم نعودکم و تذبون فناتیکم و نعتذر